وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۗ
اور تم جس بات میں بھی اختلاف کرو تو
اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے) ہی ہے۔ (الشوریٰ: 10)

قرآنی فیصلے

قرآن تیرے لیے حجت ہے۔
یا تیرے خلاف حجت ہے۔
(حدیث مسلم)

www.islamic-belief.net

FRONT INNER

قرآنی فیصلے

اور تم جس بات میں بھی اختلاف کرو تو
اس کا فیصلہ اللہ کی طرف (سے) ہی ہے۔
(الشوریٰ: 10)

تحقیق یہ فیصلہ کن بات ہے۔ اور بیکار بات نہیں۔
(الطارق: 13)

پس نصیحت کرو اس قرآن سے جو ہماری وعید سے ڈرے۔
(ق: 45)

اور رسول (ﷺ) کہیں گے اے رب
میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔
(الفرقان: 52)

تو پھر یہ اس (قرآن) کے بعد
اور کس بات پر ایمان لائیں گے۔
(المرسلات: 50)

پیش لفظ

تقریباچودہ صدیاں پہلے اللہ تعالیٰ نے دینِ اسلام کا آخری ایڈیشن اپنی آخری آسمانی کتاب قرآن اور آخری رسول محمدؐ کی صورت میں مکمل، واضح اور انتہائی آسان نازل فرمایا۔مگر گزشتہ اہل کتاب یہود و نصاری کی طرح اس امت نے بھی صدیوں پر محیط بتدریج دین سے عدم توجہی اور بے عملی کی وجہ سے وہی روش اپنا لی جو اُن امّتوں نے اپنائی تھی۔ اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک طرف تو ہمارے لوگ دین کی بنیادی تعلیمات سے دور ہوتے چلے گئے۔اور دوسرے انہوں نے اپنے دینی معاملات کو دین کے پیشہ وروں یعنی مولویوں اور پیروں کے ہاتھوں میں دے دیا۔لہذا دو گروہ بن گئے، ایک یہ اکثریتی دنیادار گروہ، اور دوسرا چند لوگوں پر مشتمل ایک دین فروش مولوی گروہ۔ان مولوی حضرات نے اپنے مفاد کی خاطر امّت کو مختلف فرقوں میں بانٹ دیا اور نت نئے گمراہ کن عقائد اختراع کر کے ان میں پھیلا دئے۔

لہذا آج اس امت کے تمام فرقوں میں ایسے گمراہ کن اور باطل عقائد شامل ہو گئے ہیں جو قرآن وسنت کی تعلیمات کے یکسر خلاف ہیں۔اور آج لوگوں نے قرآن وحدیث کی تعلیمات کے برخلاف ان عقائد کو اپنا لیا ہے۔

یہ اسی کفر وشرک کو اپنا لینے کا نتیجہ ہے کہ پوری دنیا میں اسوقت اس امت کی حالت انتہائی دگرگوں ہے۔اور یہ امت چہار سو ذلت ورسوائی سے دوچار ہے۔اور دنیا کی زندگی کے بعد آخرت کا دائمی عذاب بھی تیار ہے۔ اس سے بچنے کی ایک ہی صورت ہے، کہ ان باطل عقائد سے توبہ کر کے خالص قرآن وسنت کی تعلیمات کا قصد کیا جائے۔ وگرنہ یہ دنیا کی ذلت مزید بڑھتی رہے گی اور انجامِ کار جہنم میں اترنا ہوگا۔

اس کتاب کے پڑھنے سے آپ دیکھیں گے کہ اس امت کے اکثریتی مسلک اہل سنّت کے فرقوں بریلی اور دیوبند کے کتنے ہی عقائد قرآن کے یکسر خلاف ہیں، اور دوسرے گروہ غیر مقلدین کے عقائد میں بھی کفر و شرک پایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اصلاح کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

ہماری انتہائی کوشش کے باوجود اگر کتاب میں کوئی غلطی پائیں تو مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔

غلام اللہ

23 اکتوبر 2022۔کراچی

فہرست مضامین

نمبر شمار	قرآن کریم	صفحہ نمبر
1	قرآن کا مقصدِ نزول	8
2	قرآن سمجھنے کے لئے آسان	9
3	قرآن میں غور کرو	9
4	آیاتِ الٰہی کے انکاریوں کا انجام	10
	توحید اور شرک	
5	توحید کا بیان	10
6	اِلٰہ صرف ایک اللہ	13
7	کائنات کی ہر شے کا خالق صرف اللہ ہے	14
8	تمام مخلوق کا نفع اور نقصان صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے	15
9	داتا، گنج بخش، غریب نواز، رزق دینے والا صرف اللہ ہے	16
10	غوثِ اعظم، دستگیر، مشکل کشا اور کارساز صرف اللہ ہے	17
11	مدد کے لئے صرف اللہ کو پکارو	18
12	دعا اور پکار میں شرک	19
13	دعاؤں میں وسیلہ بنانے کا شرک	20
14	اللہ تعالی براہِ راست بغیر کسی وسیلے کے دعائیں سنتا ہے	21
15	ان کے شریکوں کے اختیار میں کچھ بھی نہیں، وہ بے خبر ہیں	22
16	سخت مشکل میں صرف اللہ کو پکارنا مگر بعد میں اسکے شریک بنانا	28
17	اللہ کو تو سب مانتے ہیں مگر ساتھ ہی شرک بھی کرتے ہیں	30
18	کفر و شرک پر چلنے کا انجام بہت برا ہوگا	30
19	کفار اور مشرکین کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا	32

صفحہ نمبر

20	قیامت کے دن اُن کے شریک ان کے دشمن اور انکاری ہو جائیں گے	33
21	باپ دادا کے طریقے کو دلیل بنانا	40
22	اہلِ شرک مُردوں کے لئے مغفرت کی دعا جائز نہیں	41
23	اہل شرک کو دوست نہ بناؤ	42
24	کفار و مشرکین کی خواہشات پر نہ چلو	43
25	مشرکین کو حق نہیں کہ مساجد کے متولی بنیں	43
26	اللہ کے شریک بنانا	44
27	اللہ کا کوئی شریک نہیں	45
28	ہر طرح کی عبادت صرف اللہ کے لئے	46
29	اللہ کی حکومت میں کوئی شریک نہیں	47
30	ہر شے کا مالک اور مختارِ کل صرف اللہ ہے	48
31	اللہ تعالیٰ کو شرک سے پاک ایمان مطلوب ہے	48
32	اللہ تعالیٰ شرک کے گناہ کو ہرگز معاف نہ کرے گا	49
33	عمل کی قبولیت کے لئے شرک سے پاک ایمان ضروری ہے	50
34	کفر و شرک کرنے والوں کے نیک اعمال برباد ہو جائیں گے	50
35	شرک انتہائی ناقص عقیدہ ہے	52
36	کفار و مشرکین کی پہچان	53
37	اتحاد صرف توحید پر، شرک پر کوئی سمجھوتا نہیں	54
38	اللہ تعالیٰ کا علمِ محیط اور عظیم قدرت	55
39	دِلوں کا حال صرف اللہ جانتا ہے	56
40	عالم الغیب صرف اللہ ہے اور کوئی نہیں	57
41	انبیاء بھی عالم الغیب نہیں تھے	58
42	اولاد صرف اللہ دیتا ہے اور کوئی نہیں	59

		صفحہ نمبر
43	بیماری سے شفاء دینے والا صرف اللہ ہے	59
44	اعمال صرف اللہ کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔(اعمال / درود پیش ہونے کے عقیدے کا رد)	60
45	نذرونیاز بھی عبادت ہے	61
46	اللہ کے سوا کسی اور کے نام کی نذر اور نیاز حرام اور شرک ہے	61

انبیاء علیہم السلام

47	تمام انبیاء بشر تھے	62
48	آسمانی کتابوں کو نور کہا گیا ہے (نہ کہ انبیاء کو)	63
49	ہر دور کے منکرین کا یہی اعتراض رہا کہ بشر نبی نہیں ہوسکتا	63
50	اللہ کی ذات کی مثال نہیں۔ نبیؐ اللہ کی ذات کے ٹکڑے نہیں	64
51	انبیاء بھی بے اختیار تھے	64
52	معجزہ دکھانا بھی کسی نبی کے اختیار میں نہ تھا	66
53	وہ اپنے رشتہ داروں کو بھی عذاب سے نہ بچا سکے	66
54	انبیاء اللہ کے حکم کے پابند، خلاف چلنے پر سزا کی وعید	67
55	نبی علیہ السلام کا مقصد بعثت	67
56	وجہ وجودِ کائنات	68
57	کوئی نبی اللہ کا شریک نہیں	68
58	تمام انبیاء نے پہلے توحید کی دعوت دی	69
59	انبیاء اور مخالفین کا جھگڑا ہمیشہ توحید اور شرک پر تھا	71
60	انبیاء اللہ ہی سے مانگتے تھے	72
61	انبیاء بھی وفات پا گئے	73
62	کوئی بھی نبی حاضر و ناظر نہیں	74

صفحہ نمبر

63 انبیاء دین کے کاموں پر اجرت نہیں لیتے تھے 75

علم اور علماء

64 دین کے کاموں پر اُجرت لینا حرام ہے۔اہل کتاب کے مولویوں کا یہی کام تھا 75
65 پیروی صرف اللہ کیطرف سے نازل شدہ کی ہوگی 76
66 اللہ کے حکم کے خلاف علماء کی بات ماننا گویا ان کو رب بنانا ہے 76
67 علمائے ربّانی 77
68 علمائے سوء 78

قبر اور برزخ

69 ہر جاندار کیلئے موت ۔اللہ کے سوا سب فانی 80
70 مرنے والے قیامت تک مردہ ہیں (عودِ روح کے عقیدے کا رد) 81
71 زندگی اور موت دو بار (قبر میں تیسری زندگی نہیں) 81
72 مردہ جسم گل سڑ جاتا ہے (قبر میں سالم نہیں رہتا) 82
73 اللہ ناقص جسم کو سالم کر کے عذاب دیتا ہے 82
(جسمانی ذرات پر عذاب کے عقیدے کا رد)
74 اللہ عذاب دینے کے لئے زندہ رکھتا ہے 82
(مردہ جسم پر عذاب کے عقیدے کا رد)
75 عذاب وراحت عالمِ برزخ میں ہوتا ہے 83
(دنیاوی قبر میں عذاب کے عقیدے کا رد)
76 شہدا جنت میں زندہ ہیں (شہداء کے دنیا یا قبروں میں زندہ ہونے کا رد) 85
77 مردہ اور زندہ برابر نہیں۔مردے نہ تو سنتے ہیں،نہ بولتے ہیں اور نہ کچھ شعور رکھتے ہیں 86

صفحہ

سنت اور حدیث

78	اطاعتِ رسول فرض ہے نہ کہ اپنی مرضی سے	87
79	حدیثِ رسولؐ حُجّت ہے	87
80	قرآن کی تشریح کرنا نبی علیہ السلام کا فرضِ منصبی تھا	88
81	انبیاء پر کتاب کے علاوہ بھی وحی نازل ہوئی	88
82	قرآن میں مذکور احکام اور واقعات کی تشریح حدیث کے بغیر ممکن نہیں	89
83	عیسیٰؑ کا رفع ونزول	90

متفرق

84	طاغوت کا کفر ایمان کی شرط ہے	90
85	اسلام میں فرقوں اور پارٹیوں کی گنجائش نہیں	91
86	اکثریت حق کی دلیل نہیں	91
87	قانون ساز صرف اللہ۔ کوئی اسکے مقابل قانون ساز نہیں	92
88	ایمان کے ساتھ آزمائش ہے	92
89	مومن کا مددگار اللہ ہے	93
90	دنیاوی آسودگی اللہ کی خوشنودی کی دلیل نہیں	94
91	اللہ غور وفکر اور رجوع کرنے والے کو ہدایت دیتا ہے	95
92	ہدایت پانے کے لئے غور وفکر	96
93	انسان کے عمل کا صِلہ اسے ہی ملے گا۔ (ایصالِ ثواب کا رد)	99
94	جنّات اور ان کا اختیار	99
95	شفاعت اللہ کے اختیار میں ہے۔ اسی کی مرضی سے ہوگی	101
96	کفار ومشرکین کی شفاعت ہرگز نہ ہوگی اور ان کے سفارشی ان سے گم ہو جائیں گے	102

صفحہ نمبر

قیامت

97	قیامت اچانک آئے گی۔اس کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں	102
98	اس دِن کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا	103
99	اس دن بدلہ پورا ملے گا، کسی پر ظلم نہ ہوگا	103
100	مجرم افسوس کرے گا اور دنیا میں دوبارہ جانے کی آرزو کرے گا	104
101	قیامت کے بعض احوال	105
102	قیامت کی نشانیاں	107
103	حسرت کا دن!	107

قرآن کریم

قرآن کا مقصد نزول

ذٰلِکَ الْکِتَابُ لَا رَیْبَ ۚ فِیْهِ ۚ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ O (البقرہ: ۲)

یہ کتاب، اس میں کوئی شک نہیں۔ (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے ہدایت ہے۔

هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ (البقرہ: ۱۸۵)

انسانوں کے لئے ہدایت، اور ہدایت کی کھلی نشانیاں اور (حق و باطل کو) الگ الگ کرنیوالا۔

هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًی وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَO (آل عمران: ۱۳۸)

یہ لوگوں کے لئے بیانِ صریح اور اہلِ تقوی کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

یَهْدِیْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلٰمِ وَیُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِهِ وَ یَهْدِیْهِمْ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍO (المائدہ: ۱۶)

اسکے ذریعے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور اپنے حکم سے ان کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور ان کو سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ (بنی اسرائیل: ۹)

بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے۔

لِّیَدَّبَّرُوْٓا اٰیَاتِهِ وَلِیَتَذَکَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ O (ص: ۲۹)

تا کہ لوگ اسکی آیات میں تدبر کریں اور اھلِ عقل نصیحت پکڑیں۔

یَهْدِیْٓ اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ O (الاحقاف: ۳۰)

جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتی اور صراطِ مستقیم دکھاتی ہے۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی ۚ (الرعد: ۳۱)

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس سے پہاڑ چلتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے کلام کرنے لگتے (تو اس قرآن میں بھی ایسی باتیں ہوتیں)

قَدۡ جَآءَ تۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوۡرِ (یونس: ۵۷)

تحقیق آ گئی تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت اور دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا۔

اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌO (الطارق: ۱۳)

بے شک یہ (قرآن) قولِ فیصل ہے۔

قرآن سمجھنے کے لئے آسان

وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍO (القمر: ۱۷)

بے شک ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو سمجھے۔

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ (محمد: ۲۴)

تو پھر یہ قرآن میں غور کیوں نہیں کرتے۔

قرآن میں غور کرو

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ وَلَوۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ غَیۡرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوۡا فِیۡهِ اخۡتِلَافًا كَثِیۡرًاO (النساء: ۸۲)

پھر یہ قرآن میں تدبر کیوں نہیں کرتے۔ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کیطرف سے ہوتا تو اس میں بہت اختلاف پاتے۔

كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَیۡكَ مُبٰرَكٌ لِّیَدَّبَّرُوۡٓا اٰیٰتِهٖ وَلِیَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ O (ص: ۲۹)

یہ کتاب جو ہم نے تم پر نازل کی ہے برکت والی ہے۔ تا کہ لوگ اس کی آیات میں غور کریں اور اہلِ عقل نصیحت پکڑیں۔

اَفَلَا یَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ اَمۡ عَلٰی قُلُوۡبٍ اَقۡفَالُهَاO (محمد: ۲۴)

کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔

فَاِنَّهَا لَا تَعۡمَی الۡاَبۡصَارُ وَلٰكِنۡ تَعۡمَی الۡقُلُوۡبُ الَّتِیۡ فِی الصُّدُوۡرِ O (الحج: ۴۶)

درحقیقت آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل اندھے ہوجاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ یَا رَبِّ اِنَّ قَوْمِی اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًاO (الفرقان: ۳۰)

اور رسول کہیں گے اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

آیاتِ الٰہی کے انکاریوں کا انجام

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَکَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج هُمْ فِیْهَا خَالِدُوْنَ O (البقرة: ۳۹)

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ اہل نار ہیں، ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ (البلد: ۱۹)

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو نہ مانا وہ بد بخت ہیں۔

توحید اور شرک

توحید کا بیان

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا م بِالْقِسْطِ ط (آل عمران: ۱۸)

اللہ اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اور فرشتے اور انصاف پر قائم علم والے لوگ۔

اَلَّذِیْ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًاO (الفرقان: ۲)

زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اسی کی ہے، جس نے نہ کسی کو بیٹا بنایا اور نہ بادشاہی میں اسکا کوئی شریک ہے۔ اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اسکا اندازہ ٹھہرایا۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَا لَکُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍO (البقرة: ۱۰۷)

کیا تم نہیں جانتے کہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔ اور اس کے سوا کوئی اور تمہارا دوست اور مددگار نہیں۔

اَللّٰــهُ لَآ اِلٰــهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ج لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ج مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ج يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ج وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ كُرْسِيُّــهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ج وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُO

(البقرة: ۲۵۵)

اللہ کے سوا کوئی الہٰ نہیں، وہ زندہ ہے، سب کا تھامنے والا، نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے ہاں سفارش کر سکے، وہ انکے تمام حاضر اور غائب حالات کو جانتا ہے اور وہ سب اس کی معلومات میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا کہ وہ چاہے۔ اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے، اور اس کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی۔ اور وہی سب سے برتر عظمت والا ہے۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط

(البقرة: ۲۸۴)

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں، سب اللہ کا ہے۔

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

(آل عمران: ۱۸۰)

اور زمین اور آسمانوں کی میراث اللہ ہی کی ہے۔

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

(آل عمران: ۱۸۹)

اور زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

(الزمر: ٦٣)

اسی کے پاس زمین اور آسمانوں کی کنجیاں ہیں۔

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

(الفتح: ۴)

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِکُ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًااِنْ اَرَادَاَنْ يُّهْلِکَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعاً ؕ وَلِلّٰهِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ
(المائده: ۱۷)

کہو اگر اللہ عیسیٰ بن مریمؑ اور اسکی ماں اور جتنے لوگ زمین پر ہیں سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔

مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
(الانعام: ۵۷)

(اے نبی ﷺ) کہو میرے اختیار میں نہیں جس کے لئے تم جلدی مچا رہے ہو۔

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ (الاعراف: ۵۴)

آ گاہ رہو کہ خلق اور امر اسی کا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ (الحج: ۱۸)

تحقیق اللہ جو چاہے کرتا ہے۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا○
(بنی اسرائیل: ۱۱۱)

اور کہو سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے کہ جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی بادشاہی میں اسکا کوئی شریک ہے اور نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اسکا مددگار رہو۔ اور اسکی بڑائی بیان کرتے رہو بہت ہی بڑی!

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِهٖ ؕ (الروم: ۲۵)

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِکُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَئِنْ زَالَتَا إِنْ أَمْسَكَهُمَا مِنْ أَحَدٍ مِّنْ ۢ بَعْدِهٖ (فاطر: ۴۱)

اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ ڈھلک نہ جائیں۔ اور اگر یہ ڈھلک جائیں تو اللہ کے سوا کوئی نہیں جو ان کو تھام سکے۔

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَداً اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ط اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ O قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَداً اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ط اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ O

(القصص: ۷۱۔۷۲)

کہو بھلا دیکھوتو اگر اللہ قیامت تک تم پر ہمیشہ رات طاری کر دے تو اللہ کے سوا کون الٰہ ہے جوتم پر دن کو لائے۔کیا تم سنتے نہیں۔کہو بھلا دیکھوتو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ دن طاری کر دے تو اللہ کے سوا کون الٰہ ہے جوتم پر رات کو لائے کہ جس میں تم آرام کرسکو۔تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعاً وَّكَرْهاً وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَO

(آل عمران: ۸۳)

اور اسی کے مطیع فرمان ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں،خوشی سے یا زبردستی سے۔اور سب اسی کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔

وَالْفُلْكَ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ط وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ .(الحج: ۶۵)

اور کشتیاں دریا میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں۔اور وہ آسمان کوتھامے ہوئے ہے کہ زمین پر گر نہ پڑے مگر اس کے حکم سے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ج

(فاطر: ۱۵)

اے انسانوتم سب کے سب اللہ کے در کے فقیر ہو۔

يَسْئَلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

(الرحمن: ۲۹)

زمین اورآسمانوں میں جو بھی ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں۔

اِلٰہ صرف ایک اللہ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِماً م بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُO (آل عمران: ۱۸)

اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔اور فرشتے اور علم والے بھی جو انصاف پر قائم ہیں۔اس کے سوا کوئی معبود نہیں غالب حکمت والا۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ج خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ج وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ O (الانعام: ۱۰۲)

یہ اللہ تمہارا رب ہے۔اس کے سوا کوئی الہٰ نہیں، ہر چیز کا پیدا کرنے والا،سو اسکی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا کارساز ہے۔

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ج اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ O (النحل: ۵۱)

اور اللہ کہتا ہے کہ دو دو الہٰ نہ بناؤ۔ الہٰ وہی ایک ہے، تو مجھی سے ڈرتے رہو۔

کائنات کی ہر شے کا خالق اکیلا اللہ ہے

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعاً (البقرۃ: ۲۹)

وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین پر ہیں تمہارے لئے پیدا کیں۔

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ O (الرعد: ۱۶)

بھلا انہوں نے اللہ کے شریک بنا لئے ہیں کہ انہوں نے اللہ کی مخلوقات کی سی کوئی چیز پیدا کی ہو جو ان کے لئے خلق متشابہ ہو گئی ہو۔ کہو اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ اکیلا اور زبردست ہے۔

اَلَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا O (الفرقان: ۲)

وہ وہی ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور اس نے کوئی بیٹا نہیں بنایا اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کے لئے ایک اندازہ ٹھہرایا۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ز وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ O (الزمر: ۶۲)

اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ہی ہر چیز کا نگہبان ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ م لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ O (المومن: ۶۲)

یہ اللہ تمہارا رب ہے، ہر چیز کا خالق۔ اس کے سوا کوئی الہٰ نہیں۔ پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔

إِنَّـا كُـلَّ شَـيْءٍ خَـلَـقْـنَـاهُ بِـقَـدَرٍ O
(القمر: ۴۹)

ہم نے ہر چیز ایک اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی ہے۔

تمام مخلوق کا نفع ونقصان صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے

وَاِنْ يَّـمْسَسْکَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَهٗ اِلَّاهُوَ ؕ وَاِنْ يَـمْسَسْکَ بِـخَيْـرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ O
(الانعام: ١٧)

اور اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے تو اُسے دور کرنے والا اس کے سوا اور کوئی نہیں اور اگر وہ بھلائی پہنچائے تو (اسے روکنے والا بھی کوئی نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذَا مَسَّـكُـمُ الـضُّـرُّ فِـى الْـبَـحْـرِ ضَلَّ مَنْ تَـدْعُـوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَـلَـمَّـا نَـجّٰـكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ
(بنی اسرائیل: ٦٧)

اور جب تم کو سمندر میں مصیبت پہنچتی ہے تو جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا سب گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تم کو نجات دے کر خشکی پر لے آتا ہے تو منہ پھیر لیتے ہو۔

ءَ اَتَّـخِـذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِـضُـرٍّ لَّا تُـغْـنِ عَـنِّـىْ شَـفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ O (يٰسين: ٢٣)

کیا میں اللہ کے سوا اوروں کو معبود بناؤں۔ اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہ آسکے اور نہ وہ مجھے چھڑا ہی سکیں۔

قُلْ اَفَـرَءَيْـتُـمْ مَّـا تَـدْعُـوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِـىَ الـلّٰـهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِـىْ بِـرَحْـمَـةٍ هَـلْ هُنَّ مُمْسِكٰـتُ رَحْـمَتِهٖ ؕ قُـلْ حَسْبِـىَ اللّٰهُ ؕ عَـلَيْـهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ O
(الزمر: ٣٨)

کہو بھلا دیکھو تو اللہ کے سوا جن کو تم پکارتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس نقصان سے مجھے نکال سکتے ہیں۔ یا اگر اللہ مجھے کوئی بھلائی پہنچانا چاہے تو کیا وہ اس کی بھلائی کو روک سکتے ہیں؟ کہو مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ بھروسہ کرنے والے اسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

مَآ اَصَابَ مِنۡ مُّصِيۡبَةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِىۡ اَنۡفُسِكُمۡ اِلَّا فِىۡ كِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّبۡرَاَهَا ۝ (الحدید: ۲۲)

کوئی مصیبت زمین میں یا تمہارے نفسوں پر نہیں آتی مگر اس سے پہلے کہ وہ واقع ہو، ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے۔

داتا، گنج بخش، غریب نواز، رزق دینے والا صرف اللہ ہے

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزۡقُهَا (ھود: ۶)

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ (سبا: ۲۴)

کہو تم کو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہو اللہ۔ (نیز۔ فاطر:۳)

اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ (الملک: ۲۱)

کہو اگر اللہ اپنا رزق بند کر لے تو کون ہے جو تمہیں رزق دے۔

وَاٰتٰكُمۡ مِّنۡ كُلِّ مَا سَاَلۡتُمُوۡهُ ؕ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ۝
(ابراھیم: ۳۴)

اور جو کچھ تم نے مانگا اس نے تمہیں دیا۔ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننے لگو تو شمار نہ کر سکو گے۔

وَإِنۡ مِّنۡ شَيۡءٍ إِلَّا عِنۡدَنَا خَزَائِنُهُ
(الحجر: ۲۱)

اور کوئی چیز نہیں جسکے خزانے ہمارے پاس نہ ہوں۔

وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ
(النحل: ۵۳)

اور تمہیں جو نعمت بھی ملی ہے اللہ کی طرف سے ملی ہے۔

لَهٗ مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ
(الزمر: ۶۳) (نیز: الشوریٰ: ۱۲)

اسی کے پاس آسمانوں اور زمین (کے خزانوں کی) کی کنجیاں ہیں۔

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (المنافقون: ۷)

اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں۔

غوثِ اعظم، دستگیر، مشکل کشا اور کارساز صرف اللہ ہے

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ O (البقرة: ۱۰۷) نیز. التوبه: ۱۱۶

اور اللہ کے سوا کوئی تمہارا کارساز اور مددگار نہیں۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ O (آل عمران: ۱۶۰)

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے جو تمہاری مدد کر سکے۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۫ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا O (النساء: ۴۵)

اور اللہ کافی ہے کارساز اور اللہ کافی ہے مددگار۔

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ O (الانعام: ۶۴)

کہو اللہ ہی تم کو اس سے اور ہر مشکل سے نجات دیتا ہے۔مگر پھر تم اس کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہو۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ (یونس: ۱۰۷)

اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسکو دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا بھی کوئی نہیں۔

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا O (الفرقان: ۳۱)

اور تمہارا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل: ۶۲)

بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارے، اور کون اسکی تکلیف کو دور کرتا ہے۔

قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِیَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفَاتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِیْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ (الزمر: ۳۸)

کہو بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو کیا وہ مجھے اس تکلیف سے بچا سکتے ہیں۔ یا اگر اللہ میرے ساتھ کوئی بھلائی کرنا چاہے تو وہ اس کی بھلائی کو روک سکتے ہیں۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِیُّ (الشوری: ۹)

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور کارساز بنا لئے ہیں۔ حالانکہ کارساز تو صرف اللہ ہے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ (الملک: ۲۰)

بھلا کون ہے جو اللہ کے سوا تمہاری فوج ہو کر تمہاری مدد کر سکے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ (الملک: ۲۱)

بھلا کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر اللہ اپنا رزق روک لے۔

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ O (الملک: ۳۰)

کہو کیا تم نے دیکھا اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے لئے میٹھے پانی کا چشمہ بہا لائے۔

مدد کے لئے صرف اللہ کو پکارو

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ (البقرۃ: ۱۸۶)

اور جب تم سے میرے بندے میرے متعلق پوچھیں تو بتا دو کہ میں قریب ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی دعا قبول کرتا ہوں۔

وَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ (الاعراف: ۲۹)

اور اسی کو پکارو اپنے دین کو اس کے لئے خالص کر کے۔

لَه' دَعْوَةُ الْحَقِّ ط وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ط وَمَا دُعَآءُ الْكَافِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍO (الرعد: ۱۴)

اسی کو پکارنا حق ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ انکی پکار کوکسی طرح قبول نہیں کر سکتے مگر کہ جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کیطرف پھیلا دے تا کہ وہ اسکے منہ تک آ جائے، حالانکہ وہ کبھی نہیں آ سکتا۔اسی طرح کافروں کی پکاریں گمراہی ہیں۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ط (المومن: ٦٠)

اور تمہارا رب کہتا ہے کہ تم مجھے پکارو میں تمہاری قبول کروں گا۔

دعا اور پکار میں شرک

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِيْنَO (الاعراف: ۱۹۴)

تحقیق جن کوتم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری ہی طرح کے بندے ہیں۔تم ان کو پکار دیکھو، اگر تم سچے ہوتو چاہئے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں!

وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَO (الاعراف: ۱۹۷)

اور جن کوتم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مدد کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ خود اپنی ہی مدد کر سکتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئاً وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَO اَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَآءٍ ج وَّمَا يَشْعُرُوْنَ لا اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَO (النحل: ۲۰. ۲۱)

اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں انہوں نے کوئی چیز پیدا نہیں کی بلکہ وہ خود مخلوق ہیں۔مردہ ہیں نہ کہ زندہ، اور ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کب (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلاًO (بنی اسرائیل: ۵٦)

کہو جن لوگوں کی نسبت تمہیں گمان ہے ان کو پکار دیکھو، وہ تم سے تکلیف کو دور کرنے یا اسکے بدل دینے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ۝ (الحج: ۷۳)

لوگو ایک مثال بیان کی جاتی ہے اسے غور سے سنو۔ جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ سب مل کر ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو اسے چھڑا تک نہیں سکتے، طالب اور مطلوب دونوں گئے گزرے ہیں۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝ (الاحقاف: ۶.۵)

اور اس سے بڑھ کر گمراہ اور کون ہے جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے جو قیامت تک اسکو جواب نہیں دے سکتے اور وہ ان کی پکاروں ہی سے غافل ہیں۔ اور جب سب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور انکی عبادت کا انکار کر دیں گے۔

دعاؤں میں وسیلہ بنانے کا شرک

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (الاعراف: ۱۸۰)

اور اللہ کے اچھے نام ہیں، ان کے ذریعے اسے پکارا کرو۔ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو اس کے ناموں میں الحاد کرتے (یعنی دوسروں کو وسیلہ بناتے) ہیں۔ ان کو انکے کرتوتوں کا عنقریب بدلہ ملے گا۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ (یونس: ۱۸)

اور یہ اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع دے سکیں اور نہ نقصان۔ اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی (وسیلے) ہیں۔ کہہ دو کیا تم اللہ کو وہ بتاتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے نہ زمین میں۔ وہ پاک اور بلند ہے ان کے اس شرک سے۔

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اَوْلِيَآءَ م مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ط (الزمر: ۳)

اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا اور اولیاء بنائے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ان کی عبادت نہیں کرتے مگر یہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں (یعنی بطور وسیلہ)۔

اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ط (الزمر: ۴۳)

کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی (وسیلے) بنا لئے ہیں؟

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ط (الاحقاف: ۲۸)

تو جن کو ان لوگوں نے قربِ الٰہی کے لئے الہٰ بنا لیا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی؟

اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ط (الفاطر: ۱۰)

اسکی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور عملِ صالح ان کو بلند کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ براہِ راست بغیر کسی وسیلے کے دعائیں سنتا ہے

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ ط اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لا (البقرہ: ۱۸۶)

اور جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں پوچھیں تو (انہیں بتا دو کہ) میں قریب ہوں۔ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسکی استجابت کرتا ہوں۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط......... وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط (الاعراف: ۵۶.۵۵)

اپنے رب کو پکارو عاجزی سے اور چپکے چپکے۔......... اور اس سے خوف اور اُمید رکھتے ہوئے دعا کرو۔

اِنَّ رَبِّىْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ O (ھود: ۶۱)

تحقیق میرا رب قریب اور قبول کرنے والا ہے۔

اِنَّ رَبِّىْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ O (ابراھیم: ۳۹)

تحقیق میرا رب دعا کا سننے والا ہے۔

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ (سباء: ۵۰)

تحقیق وہ سننے والا قریب ہے۔

اِلَيۡهِ يَصۡعَدُ الۡكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ يَرۡفَعُهٗ ؕ (فاطر: ۱۰)

اس کیطرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِىۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَـكُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِىۡ سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَO (المومن: ۶۰)

اورتمہارارب کہتا ہے کہ مجھے پکارو میں قبول کروں گا۔ تحقیق جولوگ میری عبادت سے سرتابی کرتے ہیں (یعنی دوسروں کو پکارتے ہیں) وہ جلد ذلیل ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے۔

وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِO (ق:۱۶)

اور ہم اسکی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔

ان کے شریکوں کے اختیار میں کچھ بھی نہیں۔وہ بے خبر ہیں

قُلۡ اَتَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمۡلِكُ لَـكُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُO (المائدہ: ۷۶)

کہوکیا تم اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہو جو تمہیں نہ نفع دے سکیں نہ نقصان۔اور اللہ تو سننے اور جاننے والا ہے۔

قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ نَفۡعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ كُنۡتُ اَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ لَاسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَيۡرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّۤوۡءُ ۛۚ اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ وَّبَشِيۡرٌ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَO (الاعراف: ۱۸۸)

(اے نبی ﷺ) کہدو میں اپنے لئے بھی کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا سوائے جو اللہ چاہے۔اور اگر میں عالم الغیب ہوتا تو اپنے لئے بہت سے فائدے جمع کرلیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔میں تو مومنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں۔

اَيُشۡرِكُوۡنَ مَا لَا يَخۡلُقُ شَيۡـئًا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَOوَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ لَهُمۡ نَصۡرًا وَّلَاۤ اَنۡفُسَهُمۡ يَنۡصُرُوۡنَO (الاعراف:۱۹۲.۱۹۱)

کیا یہ ایسوں کو شریک ٹھہراتے ہیں جنھوں نے کچھ بھی پیدا نہیں کیا بلکہ وہ خود مخلوق ہیں۔اور ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے بلکہ وہ خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَO (الاعراف: ۱۹۴)

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ بھی تمہاری طرح کے بندے ہی ہیں۔ ان کو پکار دیکھو، اگر تم سچے ہو تو چاہیے کہ وہ تم کو جواب بھی دیں۔

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَO اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ج وَّمَا يَشْعُرُوْنَ لا اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَO

(سورۃ النحل: ۲۰۔۲۱)

جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں انہوں نے کوئی چیز پیدا نہیں کی بلکہ وہ خود مخلوق ہیں۔ مردے ہیں۔ نہ کہ زندہ۔ اور ان کو تو یہ بھی معلوم نہیں کہ کب (زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْئًا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَO (النحل: ۷۳)

اور یہ اللہ کے سوا ایسوں کی عبادت کرتے ہین جو ان کو آسمانوں اور زمین میں رزق دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور نہ وہ اس پر قادر ہیں۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط (یونس: ۴۹)

(اے نبیؐ) کہہ دو میں تو اپنے نفع اور نقصان کا بھی کوئی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے (وہی ہوتا ہے)

قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط (الرعد: ۱۶)

کہو کیا تم نے اللہ کے سوا اوروں کو کارساز بنالیا ہے جو اپنے لئے بھی کسی نفع اور نقصان کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔

اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَاءَ ط اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًاO (الکھف: ۱۰۲)

کیا کافروں نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ یہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا اپنا کارساز بناتے رہیں گے؟ ہم نے کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّاO كَلَّاطسَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّاO (مریم: ۸۱۔۸۲)

اور لوگوں نے اللہ کے سوا اور الٰہ بنا لئے ہیں کہ وہ ان کے لئے مددگار ہوں۔ ہرگز نہیں، وہ انکی عبادت کا انکار کردیں گے اور ان کے دشمن ہوجائیں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعاً ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ج فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَO فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًام بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَO

(یونس: ۲۸۔۲۹)

جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر شرک کرنے والوں سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ رکو، پھر ہم ان میں تفریق کردیں گے تو ان کے شریک کہیں گے کہ تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ج فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ O وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِنِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَO

(النحل: ۸۶۔۸۷)

اور جب شرک کرنے والے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ ان کی بات واپس پلٹ دیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ تو وہ اس دن اللہ کے سامنے سرنگوں ہوجائیں گے اور جو جھوٹ وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِ يَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًاO

(الکھف: ۵۲)

اور جس دن اللہ فرمائے گا کہ بلاؤ میرے شریکوں کو جن کی نسبت تمہیں گمان تھا۔ تو وہ ان کو بلائیں گے۔ مگر وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے۔ اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنادیں گے۔

ِن الَّـذِیْ لَـہٗ مُـلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَـمْ یَتَّـخِذْ وَلَداً وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْـمُلْکِ وَخَلَقَ کُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَہٗ تَقْدِیْرًا O وَاتَّـخَذُوْا مِـنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِھَۃً لَّا یَخْلُقُوْنَ شَیْئاً وَّھُمْ یُخْلَقُوْنَ وَلَا یَمْلِکُوْنَ لِاَنْفُسِھِمْ ضَرًّا وَّلَا نَـفْعًا وَّلَا یَمْلِکُوْنَ مَوْتاً وَّلَا حَیٰوۃً وَّلَا نُشُوْرًا O (الفرقان: ۲۔۳)

آسمانوں اورزمین کی بادشاہی اسی کی ہے اوراس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے۔ اورجس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھراسکا ایک اندازہ ٹھہرایا۔ اورلوگوں نے اس کے سوااورالہٰ بنا لئے ہیں جوکوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود مخلوق ہیں۔ وہ نہ اپنے نفع ونقصان کا کچھ اختیار رکھتے ہیں، اور نہ مرنے کا اور نہ جینے کا اور نہ دوبارہ اٹھ کھڑے ہونے کا۔

قُلِ ادْعُـوا الَّـذِیْـنَ زَعَـمْتُـمْ مِّنْ دُوْنِـہٖ فَلَا یَـمْـلِـکُوْنَ کَشْفَ الـضُّرِّ عَـنْـکُـمْ وَلَا تَحْوِیْلاًO (بنی اسرائیل: ۵۶)

کہو کہ جن کی نسبت تمہیں گمان ہے ان کو بلا دیکھو۔ وہ تم سے تکلیف کو دور کر دینے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔

اِنَّ الَّـذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَـابـاً وَّلَـوِ اجْتَـمَعُوْا لَـہٗ ط وَاِنْ یَّسْـلُبْھُمُ الـذُّبَـابُ شَیْـئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہُ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ O (الحج: ۷۳)

جن لوگوں کوتم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ سب ملکر ایک مکھی بھی نہیں پیدا کر سکتے۔ اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو اسے واپس چھڑا تک نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب دونوں ہی گئے گزرے ہیں۔

اِنَّ الَّذِیْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ لَا یَمْلِکُوْنَ لَکُمْ رِزْقاً فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰہِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْہُ وَاشْکُرُوْا لَہٗ ط (العنکبوت:۱۷)

جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے رزق کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ ہی سے رزق مانگو اور اسی کی عبادت کرو اور اسی کا شکر کرو۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ O (الروم: ۴۰)

اللہ ہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تمہیں رزق دیا، پھر تمہیں مارے گا پھر تمہیں زندہ کرے گا۔ بھلا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ہے جو ان کاموں میں سے کچھ کر سکے؟ اللہ پاک ہے اور بلند اس سے جو شرک یہ کرتے ہیں۔

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ O (لقمان: ۱۱)

یہ ہے اللہ کی تخلیق، پس بتاؤ اللہ کے سوا دوسروں نے کیا تخلیق کیا ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ ظالم صریح گمراہی میں ہیں۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا یَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِیْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِیْرٍ O (سبا: ۲۲)

کہو جن کے بارے میں تمہارا گمان ہے انکو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک ذرّے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ اور نہ ان میں ان کی شراکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا یَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِیْرٍ O اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا یَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ؕ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا یُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِیْرٍ O یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَی اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ O

(فاطر: ۱۳ تا ۱۵)

یہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اور جن کو تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ اگر تم ان کو پکارو تو تمہاری دعا سن نہ سکیں اور اگر سن بھی لیں تو استجابت نہ کر سکیں۔ اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے۔ اور اللہ باخبر کے سوا تمہیں کوئی یہ بات بتا نہیں سکتا۔ اے انسانو تم سب کے سب اللہ کے در کے فقیر ہو اور وہ بے پرواہ اور تعریف والا ہے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيَاتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ O فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَاناً اٰلِهَةً ط بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ج وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ O

(الاحقاف: ۲۷.۲۸)

اور تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور اپنی نشانیاں ظاہر کر دیں تا کہ وہ رجوع کریں۔ تو جن کو ان لوگوں نے تقرب کے لئے اللہ کے سوا معبود بنایا تھا انہوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی۔ بلکہ وہ ان سے گم ہو گئے۔ اور یہ ان کا جھوٹ تھا۔ اور یہی اختراع وہ کیا کرتے تھے۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِىْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ج (الملک: ۲۱)

اگر اللہ اپنا رزق روک لے تو بھلا کون ہے جو تمہیں رزق دے۔

قُلْ اَرَاَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّأْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ O (الملک: ۳۰)

کہو دیکھو تو اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہالائے۔

قُلْ اِنَّمَا اَدْعُوْا رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَداً O قُلْ اِنِّىْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرّاً وَّلَا رَشَداً O قُلْ اِنِّىْ لَنْ يُّجِيْرَنِىْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ لا وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَداً O

(الجن: ۲۰ تا ۲۲)

(اے نبیؐ) کہہ دو کہ میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور یہ بھی کہہ دو کہ میں تمہارے نفع اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا۔ اور یہ بھی کہ مجھے اس سے کوئی پناہ نہیں دے سکتا اور میں اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پاتا۔

سخت مشکل میں صرف اللہ کو پکارنا مگر بعد میں اسکے شریک بنانا

قُلْ اَرَاَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ O بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ O (الانعام: ۴۰ . ۴۱)

کہو بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا تم اس وقت بھی اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ اگر تم (اپنے عقیدے میں) سچے ہو؟ بلکہ اس وقت صرف اُسی کو پکارتے ہو۔ تو اگر وہ چاہتا ہے تو تمہاری دادرسی کر دیتا ہے۔ اور تم جن کو شریک بناتے ہو اس وقت ان کو بھول جاتے ہو۔

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ O قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ O (الانعام: ۶۳ . ۶۴)

کہو بھلا کون تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے نجات دیتا ہے جب تم اسے عاجزی اور نیاز مندی سے پکارتے ہو کہ اگر اللہ ہم کو اس سے نجات بخشے تو ہم اسکے بہت شکر گزار ہوں گے۔ کہو اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر مشکل سے نجات دیتا ہے۔ مگر پھر تم اس کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہو۔

وَمَا بِكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْئَرُوْنَ O ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ O
(النحل: ۵۳ . ۵۴)

اور جو نعمت بھی تم کو ملی ہے اللہ کی طرف سے ہی ملی ہے۔ پھر جب تم کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کے آگے گڑگڑاتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو تم میں سے ایک فریق اس کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ فَلَمَّا نَجّٰكُمْ اِلَی الْبَرِّ
اَعْرَضْتُمْ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًاO
(بنی اسرائیل: ٦٧)

اور جب تم کو دریا میں مشکل پڑتی ہے تو تم جن کو پکارا کرتے ہو، اس کے سِوا سب تم سے گم ہو جاتے ہیں۔ پھر جب وہ تم کو بچا کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو تم منہ پھیر لیتے ہو۔ اور انسان ہے ہی ناشکرا۔

فَاِذَا رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَی الْبَرِّ اِذَا
هُمْ يُشْرِكُوْنَ O (العنکبوت: ٦٥)

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں اپنے دین کو اسکے لئے خالص کر کے۔ لیکن جب وہ انکو بچا کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں۔

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ
اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ O
(الروم: ٣٣)

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع کر کے اسی کو پکارتے ہیں۔ پھر جب وہ ان کو اپنی رحمت پہنچاتا ہے تو ان میں سے ایک فریق اس کے ساتھ شرک کرنے لگتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ
ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِیَ مَا كَانَ
يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا
لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ
قَلِيْلًا ق اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ O
(الزمر: ٨)

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسی کو پکارتا ہے۔ پھر جب وہ اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اس کو پکارا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تا کہ لوگوں کو اس کے راستے سے گمراہ کرے۔ کہدو کہ اپنی ناشکری سے تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے پھر تو تو دوزخیوں میں ہوگا۔

اللہ کوتو سب مانتے ہیں۔مگر ساتھ ہی شرک بھی کرتے ہیں

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ط (یونس: ۱۸)

اور عبادت کرتے ہے ایسوں کی جو انکو نہ نفع دے سکیں اور نہ نقصان، اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس ہمارے سفارشی ہیں۔

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ O (یوسف: ۱۰۶)

اور یہ اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے مگر شرک کرتے ہوئے۔

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ج فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ O (العنکبوت: ۶۱)

اور اگر ان سے پوچھو کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کس نے مسخر کیا تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔تو پھر یہ کہاں بہکے جا رہے ہیں۔

کفروشرک پر چلنے کا انجام بہت برا ہوگا

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ O (الاعراف: ۹۶)

اور اگر یہ بستیوں والے ایمان لے آتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکات کے دہانے کھول دیتے مگر انہوں نے جھٹلایا تو ان کے اعمال کی سزا میں ہم نے ان کو پکڑ لیا۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ط كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا O (النساء: ۵۶)

جن لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ان کو ہم عنقریب آگ میں ڈالیں گے۔جب ان کی کھالیں گل جائیں گی تو ہم اور کھالیں بدل دیں گے تاکہ عذاب چکھتے رہیں۔بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

مِّنْ وَّرَآئِہٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍO يَتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ط وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌO (ابراهيم: ١٦ .١٧)

اس کے پیچھے دوزخ ہے اور اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پیئے گا مگر گلے سے نہ اُتار سکے گا۔ اور ہر طرف سے اسے موت آ رہی ہوگی مگر وہ مرے گا نہیں۔ اور اس کے پیچھے سخت عذاب ہے۔

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَاراً لا اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ط وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ط بِئْسَ الشَّرَابُ ط وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًاO (الكهف: ٢٩)

ہم نے ظالموں کے لئے دوزخ کی آگ تیار کر رکھی ہے جسکی قناتیں ان کو گھیر رہی ہوں گی۔ اور اگر فریاد کریں گے تو ایسے کھولتے پانی سے ان کی دادرسی کی جائے گی جو پگھلے ہوئے تانبے کیطرح چہروں کو بھون ڈالے گا۔ پینا بھی برا اور آرام گاہ بھی بری۔

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِىْ رَبِّهِمْ ز فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ط يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ O يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِىْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ O وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ O كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ق وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ O (الحج: ١٩ تا ٢٢)

یہ دو فریق ایک دوسرے کے دشمن اپنے رب (کی توحید) کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ تو جن لوگوں نے انکار کیا ان کے لئے آگ کے کپڑے قطع کئے گئے ہیں اور سروں پر کھولتا ہوا پانی انڈیلا جائے گا۔ اس سے ان کے پیٹ کے اندر کی چیزیں اور کھالیں گل جائیں گی۔ اور ان کو مارنے کو لوہے کے ہتھوڑے ہیں۔ جب جب وہ چاہیں گے کہ اس رنج کیوجہ سے دوزخ سے نکل جائیں تو پھر اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے کہ جلنے کے عذاب کا مزہ چکھتے رہو۔

اِنَّ شَجَرَةَ الزَّقُّوْمِ O طَعَامُ الْاَثِيْمِ O كَالْمُهْلِ ج يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ O كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ O خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ O ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ O ذُقْ لا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ O (دخان: ۴۳ تا ۴۹)

بے شک تھوہر کا درخت ۔گنہگار کا کھانا۔جیسے پگھلا ہوا تانبہ۔پیٹوں میں کھولے گا۔جیسے گرم پانی۔اس کو پکڑلو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچ میں لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو۔چکھ! تو بڑی عزت والا سردار تھا۔

کفار اور مشرکین کا کوئی دوست اور مددگار نہ ہوگا

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ O (آل عمران: ۹۱)

جن لوگوں نے انکار کیا اور انکاری ہی مرے ان سے زمین بھر کر سونا بھی قبول نہ کیا جائے گا اگر وہ اسکا فدیہ دیں۔ان لوگوں کو دردناک عذاب ہوگا اور کوئی ان کا مددگار نہ ہوگا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا O خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ج لَايَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا O (الاحزاب: ۶۴.۶۵)

تحقیق اللہ نے کفار پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔ ہمیشہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ پائیں گے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (الشوریٰ: ۴۶)

اور اللہ کے سوا ان کے کوئی اولیاء نہ ہوں گے جو ان کی مدد کر سکیں۔

مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ج وَلَا يُغْنِىْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ O (الجاثیہ: ۱۰)

ان کے سامنے دوزخ ہے۔اور جو کام وہ کرتے رہے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے اور نہ وہ ہی جن کو انہوں نے اللہ کے سوا اپنا کارساز بنا رکھا تھا۔

قیامت کے دن ان کے شریک ان کے دشمن اور انکاری ہو جائیں گے

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ج وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ط لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ O (الانعام: ۹۴)

اور جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا ایسے ہی آج تم اکیلے ہمارے پاس آ گئے اور جو ہم نے تمہیں دیا تھا پیچھے چھوڑ آئے۔اور ہم تمہارے ساتھ تمہارے سفارشیوں کو بھی نہیں دیکھتے جن کے بارے میں تم خیال کرتے تھے کہ وہ تمہارے شریک ہیں۔آج تمہارے آپس کے سب تعلقات منقطع ہو گئے اور جو تم گمان رکھتے تھے سب تم سے جاتے رہے۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ O وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ O (الشعرا: ۱۰۰۔۱۰۱)

تو آج نہ تو کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ کوئی دوست گرمجوش۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كَافِرِيْنَ O (الروم:۱۳)

اور ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہو گا اور وہ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ O مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا (المومن: ۷۳۔۷۴)

پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہراتے تھے اللہ کے سوا۔کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے۔

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط (الشوری: ٤٦)

اور اللہ کے سوا انکے کوئی اولیاء نہ ہوں گے جو ان کی مدد کر سکیں۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعاً ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَآؤُكُمْ ج فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ O فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْداً م بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِيْنَ O

(یونس: ۲۸۔۲۹)

اور جس دن اللہ ان سب کو جمع کریگا۔ پھر شرک کرنے والوں سے کہے گا کہ تم اور تمہارے شریک اپنی جگہ کھڑے رہو۔ پھر ہم ان میں جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک ان سے کہیں گے کہ تم ہماری تو عبادت نہیں کرتے تھے۔ اللہ ہم میں اور تم میں گواہ کافی ہے۔ ہم تمہاری عبادت سے بے خبر تھے۔

وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَ هُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ج فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ O وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ نِ السَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ O

(النحل: ۸۶۔۸۷)

اور جب شرک کرنے والے اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے پروردگار یہ وہی ہمارے شریک ہیں جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے۔ تو وہ ان سے کہیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔ اس دن وہ اللہ کے سامنے سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان وہ باندھا کرتے تھے سب ان سے جاتا رہے گا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا O كَلَّا لا سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا O

(مریم: ۸۱۔۸۲)

اور ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں کہ وہ انکی مدد کریں گے۔ ہرگز نہیں! وہ ان کی پرستش سے انکار کر دیں گے اور ان کے دشمن ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
فَيَقُوْلُ ءَ اَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِىْ هٰؤُلَآءِ اَمْ هُمْ
ضَلُّوا السَّبِيْلَ O قَالُوْا سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ
يَنْبَغِىْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ
وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَ هُمْ حَتّٰى نَسُوا
الذِّكْرَ ج وَكَانُوْا قَوْماً م بُوْرًاO فَقَدْ
كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ لا
(فرقان: ۱۷ تا ۱۹)

اور جس دن اللہ ان کو اور جن کی یہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان کو جمع کرے گا پھر فرمائے گا کہ کیا تم نے میرے بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے۔ وہ کہیں گے تو پاک ہے۔ ہمیں یہ بات شایاں نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔ لیکن تو نے ہی ان کو اور ان کے باپ دادا کو برتنے کو نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ تیری یاد بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔ پس اُنہوں نے تم کو تمہاری بات میں جھٹلا دیا۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط وَالَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ O
اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَ كُمْ ج وَلَوْ
سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ط وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ط وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ
خَبِيْرٍO (فاطر ۱۳.۱۴)

یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے۔ اور جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں۔ اور اگر سن بھی لیں تو بول نہ سکیں۔ اور قیامت کے روز وہ تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے اور اللہ باخبر کی طرح تمہیں کوئی خبر نہیں دے گا۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا
يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ
دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ O وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ
كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ
كَافِرِيْنَ O (احكاف ۵.۶)

اور اس سے بڑا گمراہ اور کون ہے جو اللہ کے سوا ایسوں کو پکارے جو قیامت تک اس کو جواب نہ دے سکیں اور وہ ان کی پکاروں ہی سے بے خبر ہوں۔ اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو وہ ان کے دشمن ہو جائیں گے اور انکی عبادت کا انکار کر دیں گے۔

وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِيْنَO (آل عمران: ۵۶)

اور کوئی ان کا مددگار نہ ہوگا۔

وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًاO (النساء: ۱۷۳)

اور یہ لوگ اللہ کے سوا کوئی اپنا حامی و مددگار نہ پائیں گے۔

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۫ وَّمَاْوٰكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَO (العنکبوت: ۲۵)

پھر تم قیامت کے دن ایک دوسرے کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا۔ اور کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا O وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَاOرَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْناً كَبِيْراً O

(الاحزاب: ۶۶ تا ۶۸)

جس روز ان کے منہ آگ پر الٹ پلٹ کیے جائیں گے تو کہیں گے کہ اے کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول کی بات مانی ہوتی۔ اور کہیں گے کہ اے رب ہم نے اپنے سیدوں اور بڑوں کی بات مانی تو انہوں نے ہم کو راہ سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے رب ان کو دگنا عذاب دے اور ان پر لعنت کر بہت بڑی لعنت!

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلاً O يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَاناً خَلِيْلاًO لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَ نِىْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلاًOوَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِى اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْراً O

(الفرقان: ۲۷ تا ۳۰)

اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹے گا اور کہے گا اے کاش میں نے رسول کے (طریقے کے) ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا۔ اے کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے نصیحت میرے پاس آنے کے بعد مجھ کو بہکا دیا۔ اور شیطان انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔ اور رسول کہیں گے اے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ O وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ O حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَ نَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ O وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ O (الزخرف ۳۶ تا ۳۹)

اور جو شخص رحمٰن کے ذکر (قرآن) سے اعراض کرے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔ وہ ان کو راہ سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم سیدھے راستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب یہ ہمارے پاس آئے گا تو کہے گا اے کاش مجھ میں اور تجھ میں مشرق ومغرب کی دوری ہوتی۔ تو تو بڑا برا ساتھی نکلا۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے ہوتو آج تمہیں یہ بات کچھ فائدہ نہیں دے سکتی، تم عذاب میں مشترک ہو۔

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ O قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ۭ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ۭ حَتّٰىٓ اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَاۗءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۭ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ O وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ

یہاں تک کہ جب ہمارے فرشتے انکی روحیں نکالنے آئیں گے تو کہیں گے کہ کہاں ہیں وہ ہستیاں جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے اور گواہی دیں گے کہ واقعی وہ کافر تھے۔ وہ فرمائے گا کہ داخل ہو جاؤ دوزخ کے دروازوں میں، ساتھ ان گروہوں کے جو جن وانس میں تم سے پہلے گزرے ہیں۔ جب اسمیں کوئی جماعت داخل ہو گی تو اپنے سے پہلی جماعت پر لعنت کرے گی۔ یہاں تک کہ جب سب اس میں داخل ہو جائیں گے تو پچھلی جماعت پہلی والی کی نسبت کہے گی کہ اے رب انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، پس ان کو آگ کا

بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَO

(الاعراف: ۳۷ تا ۳۹)

دگنا عذاب دے۔ وہ فرمائے گا تم میں سے ہر ایک کے لئے ہی دگنا عذاب ہے مگر تم نہیں جانتے۔ اور پہلی جماعت پچھلی کی نسبت کہے گی کہ تم کو ہم پر کچھ بھی فضیلت نہ ہوئی۔ تو جو عمل تم کیا کرتے تھے اسکے بدلے میں عذاب کے مزے چکھو۔

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعاً فَقَالَ الضُّعَفَآءُ لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعاً فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ط قَالُوْا لَوْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ط سَوَآءٌ عَلَيْنَا اَجَزِعْنَا اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍO (ابراھیم: ۲۱)

اور سب لوگ اللہ کے سامنے ہوں گے تو متبع اپنے پیشواؤں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے پیرو تھے۔ تو کیا تم اللہ کے عذاب میں سے کچھ ہم سے دور کر سکتے ہو۔ وہ کہیں گے اگر اللہ نے ہمیں ہدایت دی ہوتی تو ہم تمہیں بھی ہدایت پر لاتے۔ اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں، ہمارے لئے برابر ہے۔ اب ہمارے لئے مخلصی کی کوئی راہ نہیں۔

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ج رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ط اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ط فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ O

(فاطر: ۳۷)

اور وہ وہاں دہائی دیں گے اے پروردگا ہم کو نکال لے اب ہم نیک عمل کریں گے نہ کہ وہ جو پہلے کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اسمیں جو سوچنا چاہتا سوچ لیتا۔ اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا۔ تو اب مزہ چکھو۔ ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ط مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ O

(المومن: ۱۸)

اور ڈراؤ ان کو قریب آنے والے دن سے جب دِل غم سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔ اور ظالموں کا کوئی دوست نہ ہوگا اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے۔

مَـنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِيٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ
وَتَـرَى الـظّٰلِمِيۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ يَقُوۡلُوۡنَ
هَلۡ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِيۡلٍ O وَتَرٰهُمۡ يُعۡرَضُوۡنَ
عَـلَيۡهَـا خٰشِعِيۡـنَ مِـنَ الـذُّلِّ يَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ
طَـرۡفٍ خَفِـيٍّ ؕ وَقَـالَ الَّـذِيۡـنَ اٰمَنُوۡٓا اِنَّ
الۡـخٰسِـرِيۡنَ الَّـذِيۡنَ خَسِـرُوۡٓا اَنۡـفُسَهُـمۡ
وَاَهۡـلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الـظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ
عَـذَابٍ مُّقِيۡمٍ Oوَمَـا كَـانَ لَهُـمۡ مِّنۡ اَوۡلِيَآءَ
يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ
فَـمَـا لَهٗ مِنۡ سَبِيۡلٍ Oاِسۡتَـجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ مِّنۡ
قَبۡـلِ اَنۡ يَّاۡتِـىَ يَـوۡمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا
لَكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ O
(الشوریٰ: ۴۴ تا ۴۷)

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو پھر اس کے بعد اسکا کوئی دوست نہیں۔ اور تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے کہ کیا یہاں سے واپس جانے کی کوئی سبیل ہے۔ اور تم دیکھو گے کہ جب وہ دوزخ کے سامنے لائے جائیں گے تو ذلت وعاجزی سے ترچھی نگاہوں سے دیکھ رہے ہوں گے۔ اور مومن کہیں گے کہ خسارے میں جانے والے وہ لوگ ہیں جنہوں نے خود کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا۔ دیکھو ظالم لوگ ہمیشہ عذاب میں رہیں گے۔ اور اللہ کے سوا ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے جو انکی مدد کر سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اس کے لئے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں۔ اپنے رب کی بات مان لو قبل اس کے کہ تم پر وہ دن آ جائے کہ پھر اللہ کی طرف سے واپسی نہیں ہے۔ اس دن تمہارے لئے نہ کوئی جائے پناہ ہوگی اور نہ تم سے انکار ہی بن پڑے گا۔

تِـلۡكَ اٰيٰتُ الـلّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ
فَبِـاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَـعۡـدَ الـلّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ O
وَيۡلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ Oيَسۡمَعُ اٰيَاتِ اللّٰهِ
تُتۡلٰى عَـلَيۡـهِ ثُـمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ
يَسۡـمَـعۡهَا فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍ Oوَاِذَا عَلِمَ
مِنۡ اٰيَاتِنَا شَيۡئَاَ ۨاتَّخَذَهَا هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد اور کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے۔ جب اللہ کی آیات اس پر پڑھی جاتی ہیں تو سن تو لیتا ہے۔ مگر پھر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا ان کو سنا ہی نہیں۔ سو ایسے شخص کو دردناک عذاب کی خوشخبری

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ Oمِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ج وَلَا يُغْنِىْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْئاً وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌOهٰذَا هُدًى ج وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ O
(الجاثیہ: ۶ تا ۱۱)

سنا دو۔ اور جب اسکو ہماری آیات سے کچھ پتہ چلتا ہے تو اسکی ہنسی اڑاتا ہے۔ انہی لوگوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔ ان کے سامنے دوزخ ہے اور جو کام وہ کرتے رہے ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور نہ وہ ہی جن کو انہوں نے اللہ کے سوا اپنا کارساز بنا رکھا تھا۔ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔ یہ (قرآن) ہدایت ہے۔ اور جن لوگوں نے اپنے رب کی آیات سے انکار کیا ان کو سخت دردناک عذاب ہوگا۔

باپ دادا کے طریقے کو دلیل بنانا

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَ نَا ط اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئاً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ O
(البقرة: ۱۷۰)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل فرمایا ہے اسکی اتباع کرو تو کہتے ہیں ہم تو اسی کی پیروی کریں گے جس پر اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ بھلا اگر ان کے باپ دادا نہ کچھ سمجھتے ہوں اور نہ ہی سیدھے راستے پر ہوں؟

اَتُجَادِلُوْنَنِىْ فِىْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ ط فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَO
(الاعراف: ۷۱)

کیا تم مجھ سے ایسے ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں جن کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ تو تم بھی انتظار کرو میں بھی تمارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَ نَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَO
(الشعراء: ۷۴)

اُنہوں نے کہا بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے۔

بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَا اٰبَآءَ نَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ O وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَا اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَ نَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ O

(الزخرف: ۲۲.۲۳)

بلکہ کہنے لگے ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک رستے پر پایا ہے اور ہم انہی کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے کسی بستی میں کوئی رسول نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم انہی کے پیچھے چلتے ہیں۔

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ط وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ط اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ O

(العنکبوت: ۸)

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اگر وہ تجھ پر مسلط کریں کہ تو کسی ایسے کو میرے ساتھ شریک ٹھہرائے جس کی حقیقت تجھے نہیں معلوم تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ تم سب کو لوٹ کر آنا میری ہی طرف ہے۔ پھر میں تم کو بتا دوں گا جو کچھ تم کرتے تھے۔

وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ لا فَلَا تُطِعْهُمَا... وَاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَىَّ (لقمٰن: ۱۵)

اور اگر وہ تیرے درپے ہوں کہ تو کسی کو میرا شریک بنائے جسکے لئے تجھے کوئی علم نہیں تو ان کا کہا نہ ماننا۔۔۔ اور پیروی کرنا اسکے راستے کی جو میری طرف رجوع لائے۔

اہلِ شرک مُردوں کے لئے مغفرت کی دعا جائز نہیں

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ط اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ O (التوبۃ: ۸۴)

اور ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس پر دعا نہ کرنا اور نہ اسکی قبر پر کھڑے ہونا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْآ اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ م بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحَابُ الْجَحِيْمِO (التوبة: ۱۱۳)

پیغمبر اور مسلمانوں کو جائز نہیں کہ وہ مشرکوں کے لئے مغفرت کی دعا کریں، جبکہ ان پر واضح ہو جائے کہ وہ اہل دوزخ ہیں۔ چاہے وہ ان کے رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔

اہل شرک کو دوست نہ بناؤ

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ج وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ (آل عمران: ۲۸)

مومن، مومنوں کے سِوا کافروں کو اپنا دوست نہ بنائیں۔ جو ایسا کرے گا اسکا اللہ پر کوئی عہد نہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ط اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰناً مُّبِيْناًO (النساء: ۱۴۴)

اے اہلِ ایمان مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کیطرف سے ایک صریح الزام لو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰىٓ اَوْلِيَآءَ م بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَO (المائدہ: ۵۱)

اے ایمان والو! یہود و نصاری کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ یہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو ان کو دوست بنائے گا وہ انہیں میں سے ہے۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ج اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ز كَفَرْنَا

تمہارے لئے ابراہیم اور ان کے ساتھیوں میں اسوۂ حسنہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور جن کی تم اللہ کے سوا بندگی کرتے ہو ان سے

بِـكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ (الممتحنة: ۴)

بیزار ہیں۔ ہم نے تمہارا کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان کھلی دشمنی اور عداوت ہوگئی جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لے آؤ۔

کفار ومشرکین کی خواہشات پر نہ چلو

وَلَـنْ تَـرْضٰـى عَـنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُـدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ O (البقرة: ۱۲۰)

اور یہودی اور عیسائی تم سے ہرگز راضی نہ ہوں گے یہاں تک کہ تم ان کے مذہب کی پیروی نہ اختیار کر لو۔ کہہ دو کہ اللہ کی ہدایت (اسلام) ہی ہدایت ہے۔ اور اگر تم اپنے پاس علم آ چکنے کے بعد بھی ان کی خواہشوں پر چلو گے تو تم کو اللہ سے بچانے والا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔

فَلَا تُـطِعِ الْـكٰـفِـرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا O (الفرقان: ۵۲)

پس تم کفار کا کہا نہ مانو اور اس قرآن کے ذریعے ان سے بہت بڑا جہاد کرو۔

فَلَا تُـطِعِ الْـمُـكَذِّبِيْنَ O وَدُّوْا لَـوْ تُـدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ O (القلم: ۸ تا ۹)

سو تم جھٹلانے والوں کا کہا نہ ماننا۔ یہ چاہتے ہیں کہ تم کچھ نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔

مشرکین کو حق نہیں کہ مساجد کے متولی بنیں

وَمَـنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا (البقرة: ۱۱۴)

اور اس سے بڑا ظالم کون جو اللہ کی مسجدوں میں اس کا نام (توحید) بیان کرنے سے روکے اور ان کی ویرانی کے درپے ہو۔

مَـا كَـانَ لِـلْـمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ

مشرکوں کو جائز نہیں کہ اللہ کی مسجدوں کے متولی بنیں۔ جبکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے

اُولٰٓئِکَ حَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ ج وَفِی النَّارِ ھُمْ خٰلِدُوْنَO اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ
(التوبة: ۱۷۔۱۸)

ہیں۔ ان لوگوں کے سب اعمال برباد ہیں۔ اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کریں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰہِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًاO (الجن: ۱۸)

اور یہ کہ مسجدیں صرف اللہ کیلئے ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔

اللہ کے شریک بنانا

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ أَنْدَادًا یُّحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ ط وَلَوْ یَرَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْآ اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ لا اَنَّ الْقُوَّۃَ لِلّٰہِ جَمِیْعًا لا وَّاَنَّ اللّٰہَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ O اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِھِمُ الْاَسْبَابُ O وَقَالَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا کَرَّۃً فَنَتَبَرَّاَ مِنْھُمْ کَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ط کَذٰلِکَ یُرِیْھِمُ اللّٰہُ اَعْمَالَھُمْ حَسَرٰتٍ عَلَیْھِمْ ط وَمَا ھُمْ بِخَارِجِیْنَ مِنَ النَّارِO
(البقرة: ۱۶۵ تا ۱۶۷)

اور لوگوں میں کوئی ایسے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے سوا اس کے مقابل بنا لئے ہیں اور ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی کہ اللہ سے۔ اور ایمان والے تو سب سے زیادہ محبت اللہ ہی سے کرتے ہیں۔ کاش کہ ظالم وہ بات اب دیکھ لیں جو عذاب کے وقت دیکھیں گے کہ ساری طاقت تو اللہ کے پاس ہے۔ اور یہ کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ اس دین پیشوا اپنے پیروکاروں سے بیزار ہو جائیں گے۔ اور عذاب دیکھ لیں گے۔ اور ان کے آپس کے تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ اور اس دن پیروکار کہیں گے اے کاش ہمیں واپس جانا ہو تو ہم بھی ان سے ایسے ہی بیزار ہو جائیں جیسے یہ آج ہم سے بیزار ہیں۔ اس طرح اللہ ان کے کرتوت ان کو حسرت بنا کر دکھائے گا۔ اور یہ دوزخ سے نکل نہیں سکیں گے۔

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضاً اَرْبَاباً مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط (آل عمران: ٦٤)

کہو اے اھل الکتاب! آؤ ایک ایسی بات کیطرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی کسی کو اپنا رب نہ بنائے۔

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئاً (النساء: ٣٦)

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہ ٹھہراؤ۔

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ أَحَدًاO (الكهف: ١١٠)

پس جو اپنے رب سے ملنے کی امید رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

اللہ کا کوئی شریک نہیں

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ط قُلْ سَمُّوْهُمْ ط اَمْ تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِى الْأَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ط (الرعد: ٣٣)

اور ان لوگوں نے اللہ کے شریک بنا لئے ہیں۔ کہو ان کے نام تو لو۔ کیا تم اللہ کو ایسی بات بتاتے ہو جسکو وہ زمین میں نہیں جانتا (کہ اس کے کوئی شریک بھی ہیں!) یا محض ایک زیادتی کی بات کرتے ہو۔

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًاO (بنى اسرائيل : ١١١)

اور بادشاہی میں اسکا کوئی شریک نہیں اور نہ یہ کہ وہ کمزور ہے، کوئی اسکا مددگار رہے۔ اور بڑا جان کر اسکی بڑائی بیان کرتے رہو۔

مَا لَهُمْ مِّن دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِىْ حُكْمِهٖٓ أَحَدًاO (الكهف: ٢٦)

اس کے سوا کوئی ان کا کارساز نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ O (سبا: ۲۲)

کہو جن ہستیوں کی نسبت تمہیں گمان ہے ان کو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ایک ذرّے کے بھی مالک نہیں ہیں۔ اور نہ ان میں انکی کوئی حصہ داری ہے۔ اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

قُلْ اَرَاَيْتُمْ شُرَكَآءَ كُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ

کہو کیا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، بھلا انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے یا آسمانوں میں انکی کوئی شراکت ہے۔

(فاطر: ۴۰)

ہر طرح کی عبادت صرف اللہ کے لئے

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ O
(الفاتحہ: ۴)

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ O (آل عمران: ۵۱)

بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّآ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ O
(یوسف: ۴۰)

جن ہستیوں کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ صرف نام ہیں جو (ان کے لئے) تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے کوئی سند نازل نہیں کی۔ حکم صرف اللہ کا ہے۔ اس نے حکم دیا ہے کہ تم صرف اسی کی عبادت کرو۔ یہی صحیح دین ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَقَضٰی رَبُّکَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاہُ (بنی اسرائیل: ۲۳)

اور تمہارے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو گے۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ۙ (البینہ: ۵)

اور ان کو یہی حکم دیا گیا تھا کہ اپنے دین کو خالص کر کے صرف اللہ کی عبادت کریں۔

اللہ کی حکومت میں کوئی شریک نہیں

قُلْ فَمَنْ یَّمْلِکُ مِنَ اللّٰہِ شَیْئًا اِنْ اَرَادَ اَنْ یُّھْلِکَ الْمَسِیْحَ ابْنَ مَرْیَمَ وَاُمَّہٗ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ط وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا ط (المائدہ: ۱۷)

کہو کہ اگر اللہ عیسی ابن مریم، اسکی ماں اور جتنے لوگ زمین پر ہیں، سب کو ہلاک کرنا چاہے تو اس کے آگے کس کی پیش چل سکتی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین اور جو ان دونوں کے درمیان (کل کائنات) ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔

اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ (الاعراف: ۵۴)

آگاہ رہو سب مخلوق بھی اللہ ہی کی ہے اور اس پر حکم بھی اسی کا چلتا ہے۔

مَا لَھُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلِیٍّ ز وَّلَا یُشْرِکُ فِیْ حُکْمِہٖٓ اَحَدًاO (الکھف: ۲۶)

اس کے سوا ان کا کوئی کارساز نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ (الفرقان: ۲)

اور بادشاہی میں اسکا کوئی شریک نہیں۔

وَمِنْ اٰیٰتِہٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِہٖ ط ..... وَلَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط کُلٌّ لَّہٗ قٰنِتُوْنَO (الروم: ۲۵. ۲۶)

اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں ۔.....اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اسی کے (مملوک) ہیں۔ سب اس کے فرمانبردار ہیں۔

ہر شے کا مالک اور مختارِ کل صرف اللہ ہے

اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَمَا لَکُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ O (البقرۃ: ۱۰۷)

کیا تم جانتے نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ اور اس کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔

لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡأَرۡضِ (البقرۃ: ۲۸۴)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں۔

وَلِلّٰہِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضِ (آل عمران: ۱۸۰)

اور آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔

وَلِلّٰہِ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضِ (آل عمران: ۱۸۹)

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے۔

وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡأَرۡضِ وَکَانَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیۡءٍ مُّحِیۡطًاO (النساء: ۱۲۶)

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں۔ اور اللہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَلِلّٰہِ جُنُوۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡأَرۡضِ (الفتح: ۷)

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کو شرک سے پاک ایمان مطلوب ہے

حُنَفَآءَ لِلّٰہِ غَیۡرَ مُشۡرِکِیۡنَ بِہٖ ؕ وَمَنۡ یُّشۡرِکۡ بِاللّٰہِ فَکَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُہُ الطَّیۡرُ اَوۡ تَہۡوِیۡ بِہِ الرِّیۡحُ فِیۡ مَکَانٍ سَحِیۡقٍO (الحج: ۳۱)

اللہ کے لئے خالص ہو کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر کے۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا پھر اسکو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا اڑا کر کسی دور جگہ پھینک دے۔

قُلْ اِنِّیْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ O (الزمر: ۱۱)

کہو مجھے حکم ہوا ہے کہ میں دین کو اللہ کیلئے خالص کر کے اسی کی بندگی کروں۔

فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّیْنَ O اَلَا لِلّٰهِ الدِّیْنُ الْخَالِصُ (الزمر: ۲.۳)

تو اللہ ہی کی عبادت کرو۔ دین کو (شرک سے) خالص کر کے۔ دیکھو! اللہ کے لئے خالص دین ہے۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ (البینة: ۵)

اور ان کو حکم یہ ہوا تھا کہ اپنے دین کو (شرک سے) خالص کر کے اللہ کی عبادت کریں۔ یکسو ہو کر۔

اللہ تعالیٰ شرک کے گناہ کو ہرگز معاف نہ کرے گا

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا O (النساء: ۴۸)

بے شک اللہ یہ معاف نہ کرے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔ اس کے علاوہ جو چاہے کسی کو معاف کر دے۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تحقیق اس نے بہت بڑا جھوٹ گھڑا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ط (النساء: ۱۱۶)

اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔ اسکے علاوہ جو چاہے کسی کو معاف کر دے۔

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ O (المائدہ: ۷۲)

بے شک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا اور اس کا ٹھکانہ آگ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

يٰبُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ط اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ O (لقمان: ۱۳)

اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا۔ تحقیق شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

عمل کی قبولیت کے لئے شرک سے پاک ایمان ضروری ہے

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ نَقِيۡرًاO (النساء: ۱۲۴)

اور جو کوئی مرد یا عورت نیک کام کرے گا، بشرطیکہ وہ ہو مومن تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور انکی تِل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائیگی۔

اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَمۡ يَلۡبِسُوۡٓا اِيۡمَانَهُمۡ بِظُلۡمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الۡاَمۡنُ وَهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَO (الانعام: ۸۲)

جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو ظلم (شرک) سے آلودہ نہ کیا انہی کے لئے (آخرت کا) امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔

وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًاO (طٰهٰ: ۱۱۲)

اور جس نے نیک عمل کیا اور وہ ہو مومن تو ایسے لوگوں کو ظلم اور نقصان کا کوئی خوف نہ ہوگا۔

کفر و شرک کرنے والوں کے نیک اعمال برباد ہو جائیں گے

وَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالۡاِيۡمَانِ فَقَدۡ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِي الۡاٰخِرَةِ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَO (المائدہ: ۵)

اور جو شخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں خسارے والوں میں ہوگا۔

وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَO (الانعام: ۸۸)

اور اگر وہ (انبیاء بھی) شرک کرتے تو ان کے عمل جو وہ کرتے تھے سب برباد ہو جاتے۔

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ۚ وَفِي النَّارِ هُمۡ خٰلِدُوۡنَO (التوبۃ: ۱۷)

ان (مشرکوں) کے سب اعمال برباد ہوئے اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

مَثَلُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِرَبِّھِمْ اَعْمَالُھُمْ کَرَمَادِ نِ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ یَوْمٍ عَاصِفٍ ط لَا یَقْدِرُوْنَ مِمَّا کَسَبُوْا عَلٰی شَیْءٍ ط ذٰلِکَ ھُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِیْدُO

(ابراھیم: ۱۸)

جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی والے دِن اس پر زور کا جھکڑ چلے تو اسے اڑا لے جائے۔ جو کام وہ کرتے رہے اس پر انکو کچھ دسترس نہ ہو گی ۔ یہی پرلے درجے کی گمراہی ہے۔

اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ رَبِّھِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُھُمْ فَلَا نُقِیْمُ لَھُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَزْنًاO

(الکھف: ۱۰۵)

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا اور اس سے ملنے کا انکار کیا تو ان کے عمل برباد ہو گئے۔ پس ہم قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہ کریں گے۔

وَقَدِمْنَآ اِلٰی مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا O (الفرقان: ۲۳)

اور ہم ان کے اعمال کیطرف متوجہ ہوں گے جوانہوں نے کئے تھے تو ان کو اڑتی گرد کر دیں گے۔

وَلَقَدْ اُوْحِیَ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ ج لَئِنْ اَشْرَکْتَ لَیَحْبَطَنَّ عَمَلُکَ وَلَتَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ O

(الزمر: ۶۵)

اور تحقیق تمہاری طرف اور تم سے پہلے (پیغمبروں) کی طرف وحی کر دی گئی کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے اعمال برباد ہو جائیں گے اور تم خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔

وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّھُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَھُمْO (محمد: ۸)

اور جو کافر ہیں ان کے لئے ہلاکت ہے اور وہ ان کے اعمال برباد کر دے گا۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌO تَصْلٰی نَارًا حَامِیَةً O

(الغاشیة: ۳.۴)

(اعمال میں) سخت محنت کرنے والے، تھکے ماندے۔ دھکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

شرک انتہائی ناقص عقیدہ ہے

اَیُشْرِکُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْئًا وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ O وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَO (الاعراف:۱۹۱.۱۹۲)

کیا یہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جنہوں نے کوئی چیز پیدا نہیں کی بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور ان کی مدد کی کوئی طاقت نہیں رکھتے بلکہ وہ اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُکُمْ (الاعراف: ۱۹۴)

جن ہستیوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ بھی تمہاری ہی طرح کے بندے ہیں۔

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ لَهُمْ بِشَیْءٍ اِلَّا کَبَاسِطِ کَفَّیْهِ اِلَی الْمَآءِ لِیَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ط وَمَا دُعَآءُ الْکٰفِرِیْنَ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍO (الرعد: ۱۴)

اسی کو پکارنا برحق ہے۔ اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ انکی کسی طرح استجابت نہیں کر سکتے مگر کہ وہ شخص جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کیطرف پھیلا دے تا کہ وہ دور ہی سے اس کے منہ تک آ پہنچے۔ حالانکہ وہ نہیں آ سکتا۔ اسی طرح کافروں کی دعائیں گمراہی ہیں۔

وَمَنْ یُّشْرِکْ بِاللّٰهِ فَکَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّیْرُ اَوْ تَهْوِیْ بِهِ الرِّیْحُ فِیْ مَکَانٍ سَحِیْقٍO (الحج: ۳۱)

اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا، پھر پرندے اس کو اچک لے گئے یا ہوا نے اسے اڑا کر دور پھینک دیا۔

اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ط وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْئًا لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُO (الحج: ۷۳)

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ اس کے لئے سب جمع ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین کر لے جائے تو اس سے واپس نہیں چھڑا سکتے۔ طالب اور مطلوب دونوں ہی گئے گزرے ہیں۔

وَقِيۡلَ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ فَلَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهُمۡ وَرَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ لَوۡ اَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَهۡتَدُوۡنَ O (القصص: ۶۴)

اور کہا جائے گا کہ بلاؤ اپنے شریکوں کو تو وہ پکاریں گے مگر وہ ان کو کوئی جواب نہ دیں گے۔ اور عذاب کو دیکھ لیں گے۔ کاش کہ وہ ہدایت یاب ہوتے۔

کفار و مشرکین کی پہچان

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنۡفِقُوۡنَ اَمۡوَالَهُمۡ لِيَصُدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ (انفال: ۳۶)

جو کافر ہیں وہ اپنا مال اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں۔

وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعۡرِفُ فِىۡ وُجُوۡهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡمُنۡكَرَ ؕ يَكَادُوۡنَ يَسۡطُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ يَتۡلُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا (الحج: ۷۲)

اور جب ان پر ہماری واضح آیات پڑھی جاتی ہیں تو تم منکرین کے چہروں پر ناخوشی کے آثار دیکھتے ہو۔ لگتا ہے کہ وہ ہماری آیات سنانے والوں پر حملہ کر دیں گے۔

قَدۡ كَانَتۡ اٰيٰتِىۡ تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَكُنۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ تَنۡكِصُوۡنَ O مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۖۚ بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ O (المومنون: ۶۶۔۶۷)

تحقیق میری آیات تم کو پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں پھر جایا کرتے تھے۔ ان سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔

وَانۡطَلَقَ الۡمَلَاُ مِنۡهُمۡ اَنِ امۡشُوۡا وَاصۡبِرُوۡا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمۡ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ يُّرَادُ O (ص: ۶)

تو ان کے جو معزز تھے وہ چل کھڑے ہوئے کہ چلو اپنے معبودوں پر قائم رہو۔ تحقیق یہ ایسی بات ہے کہ اس سے کچھ مقصود ہے۔

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ اشۡمَاَزَّتۡ قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ O (الزمر: ۴۵)

اور جب اکیلے اللہ کا ذکر (توحید کا بیان) کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ اور جب اس کے سوا اوروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ (المومن: ۱۲)

اس لئے کہ جب اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ شرک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (المومن: ۱۴)

تو تم اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر برا ہی مانیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ (حٰم السجدہ: ۲۶)

اور کافر کہنے لگے کہ اس قرآن کو نہ سنا کرو اور شور مچادیا کروتا کہ تم غالب رہو۔

اتحاد صرف توحید پر، شرک پر کوئی سمجھوتا نہیں۔

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا (آل عمران: ۶۴)

کہو اے اہل کتاب آؤ اس بات کیطرف جو ہم میں اور تم میں یکساں ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔

اِتَّبِعْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (الانعام: ۱۰۶)

جو حکم تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس آیا ہے اسکی پیروی کرو۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکوں سے کنارہ کرلو۔

قَالَ اِنِّيْۤ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْۤا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝ (ھود: ۵۴)

کہو میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ جن کو تم شریک بناتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (الحجر: ۹۴)

پس جو حکم تم کو ملا ہے وہ سنادو اور مشرکوں کا ذرا خیال نہ کرو۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖۤ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ۝ (الزخرف: ۲۶)

اور جب ابراہیم نے اپنے والد اور اپنی قوم سے کہا کہ جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان سے بیزار ہوں۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَه‘ ج اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ز كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَه‘ٓ

(الممتحنة: ۴)

تمہارے لئے ابراہیم اوران کے ساتھیوں میں اسوۂ حسنہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اورجن کی تم اللہ کے سوا بندگی کرتے ہوان سے بیزار ہیں ۔ ہم نے تمہارا کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان کھلی دشمنی اورعداوت رہے گی جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لے آؤ۔

وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ O وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ O لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ O

(الكافرون: ۴ تا ۶)

اورجن کی تم عبادت کرتے ہومیں انکی عبادت کرنے والانہیں۔اورنہ تم اسکی عبادت کرنے والے ہوجس کی بندگی میں کرتا ہوں۔تم اپنے دین پرمیں اپنے دین پر۔

اللہ تعالیٰ کا علمِ محیط اور عظیم قدرت

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ق ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌO

(البقرة: ۲۹)

وہی ہے جس نے تمہارے لئے پیدا کیا جوزمین پر ہے سب کچھ۔ پھروہ آسمان کیطرف متوجہ ہواتوانہیں ٹھیک سات آسمان بنا دیا۔ اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَه‘ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍO (البقرة: ۱۰۷)

کیا تمہیں معلوم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے اور اللہ کے سوا کوئی تمہارا دوست اورمددگارنہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ O (آل عمران: ۵)

اللہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، نہ زمین میں نہ آسمان میں۔

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَیَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ کُلٌّ فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍO
(هود: ٦)

اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔ وہ اس کے رہنے کی اور اسکے سونپے جانے کی سب جگہ کو جانتا ہے۔ سب کچھ کتابِ روشن میں لکھا ہوا ہے۔

وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ج
(ق: ١٦)

اور ہم جانتے ہیں جو خیالات اس کے دِل میں گزرتے ہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌO
(العنکبوت: ٦٢)

بے شک اللہ ہر چیز کا جاننے والا ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَیْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًاO (الطلاق: ١٢)

اللہ ہی تو ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ویسی ہی زمین۔ ان میں اللہ کے حکم اترتے رہتے ہیں تا کہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ اللہ اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَکُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ O(الملک: ١٣)

اور تم بات پوشیدہ کہو یا ظاہر، وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

دِلوں کا حال صرف اللہ جانتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِO
(آل عمران: ١٥٤)

اور اللہ دِلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔

وَاِنَّ رَبَّکَ لَیَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَO (النمل: ٧٤)

جو باتیں ان کے سینوں میں پوشیدہ ہوتی ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں تیرا رب ان سب کو جانتا ہے۔

عالم الغیب صرف اللہ ہے اور کوئی نہیں

یَوۡمَ یَجۡمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ فَیَقُوۡلُ مَاذَآ اُجِبۡتُمۡ ط قَالُوۡا لَا عِلۡمَ لَنَا ط اِنَّکَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ O (المائدہ: ۱۰۹)

جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا تمہیں کیا جواب ملا تھا۔ وہ کہیں گے ہمیں کچھ معلوم نہیں۔ بے شک تو ہی غیب کا جاننے والا ہے۔

وَعِنۡدَہٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُہَاۤ اِلَّا ہُوَ ط (الانعام: ۵۹)

اِسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

فَقُلۡ اِنَّمَا الۡغَیۡبُ لِلّٰہِ فَانۡتَظِرُوۡا ج اِنِّیۡ مَعَکُمۡ مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِیۡنَ O (یونس: ۲۰)

پس کہو غیب کا علم تو اللہ ہی کو ہے۔ پس تم بھی انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

وَلِلّٰہِ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ (ھود: ۱۲۳)

اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔

قُلۡ لَّا یَعۡلَمُ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الۡغَیۡبَ اِلَّا اللّٰہُ ط (النمل: ۶۵)

کہو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں، اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا۔

اِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ غَیۡبُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط (الحجرات: ۱۸)

تحقیق اللہ ہی جانتا ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔

قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ لَا عِلۡمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا (البقرۃ: ۳۲)

(فرشتوں نے) کہا تو پاک ہے، ہمیں کچھ علم نہیں مگر وہ جو تو نے ہمیں دیا۔

فَلَمَّا خَرَّ تَبَیَّنَتِ الۡجِنُّ اَنۡ لَّوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ الۡغَیۡبَ مَا لَبِثُوۡا فِی الۡعَذَابِ الۡمُہِیۡنِ O (سبا: ۱۴)

جب وہ (سلیمانؑ مرنے کے بعد) گر پڑے تو جنوں پر واضح ہو گیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو (اتنا عرصہ) ذلت کے عذاب میں نہ رہتے۔

انبیاء بھی عالم الغیب نہیں تھے

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ (الانعام: ۵۰)

کہدو میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ یہ کہ میں عالم الغیب ہوں۔

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ۛۚ (الاعراف: ۱۸۸)

کہو میں اپنے لئے بھی کسی نفع اور نقصان کا کوئی اختیار نہیں رکھتا اور اگر میں عالم الغیب ہوتا تو اپنے لئے بہت سے فائدے جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ (التوبة: ۱۰۱)

(اے نبیؐ)، ان (منافقوں) کو تم نہیں جانتے، ہم جانتے ہیں۔

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ؕ (هود: ۴۹)

یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ تم ہی ان کو جانتے تھے اور نہ تمہاری قوم ہی۔

وَمَآ اَدْرِىْ مَا يُفْعَلُ بِىْ وَلَا بِكُمْ ؕ (الاحقاف: ۹)

اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور تمہارے ساتھ کیا؟

نیز قرآن میں دیکھیں نوحؑ کے بیٹے کے ڈوبنے کے واقعہ میں نوحؑ کے حوالے سے۔

ابراہیمؑ کے پاس فرشتوں کا مہمان بن کر آنا اور انکا ان کے لئے کھانا لانا۔

فرشتوں کا لوطؑ کے پاس جانا اور ان کا ان کو دیکھ کر رنجیدہ خاطر ہونا۔

موسیٰؑ کا خضرؑ کے ساتھ سفر کا واقعہ۔

سلیمانؑ کا چیونٹی اور ہدہد کا واقعہ۔

اصحابِ کہف کا واقع۔ (اولیاء اللہ)

یوسفؑ اوران کے بھائی کے بارے میں بھائیوں کا یعقوبؑ سے مکالمہ۔
واقعہ اِفک، بیعتِ رضوان، غزوہ اُحد، غزوہ حنین، سریہ موتہ، واقع رعل وزکوان۔
یہ سب واقعات انبیاؑ کے عالم الغیب ہونے کی نفی کرتے ہیں۔

اولاد صرف اللہ دیتا ہے اور کوئی نہیں

فَلَمَّآ اٰتٰهُمَا صَالِحاً جَعَلَا لَه، شُرَکَآءَ فِيْمَآ اٰتٰهُمَا ج فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِکُوْنَ O (الاعراف: ۱۹۰)

پھر جب اللہ ان کو تندرست بچہ دے دیتا ہے تو وہ اسمیں اسکے شریک بنانے لگتے ہیں جو اسی نے ان کو دیا ہے۔ پس اللہ بلند ہے ان کے اس شرک سے۔

يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ط يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ اِنَاثاً وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّکُوْرَ O اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُکْرَانًا وَّاِنَاثاً ج وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْماً ط (الشوری: ۴۹۔۵۰)

وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے۔ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے۔ اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔

بیماری سے شفاء دینے والا صرف اللہ ہے

قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْکُمْ مِّنْهَا وَمِنْ کُلِّ کَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِکُوْنَO (الانعام: ۶۴)

کہو اللہ ہی تم کو اس سے اور ہر تکلیف سے نجات دیتا ہے۔ پھر تم اس کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہو۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِماً ج فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّه، مَرَّ کَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهُ ط (یونس: ۱۲)

اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو کھڑا اور بیٹھا اور لیٹا، ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسکی تکلیف اس سے دور کر دیتے ہیں تو ایسے گزر جاتا ہے کہ جیسے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ O (الشعرا: ۸۰)

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفاء دیتا ہے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ (النمل: ۶۲)

بھلا کون بیقرار کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے، اوراس کی تکلیف دور کردیتا ہے۔

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِیَ مَا کَانَ یَدْعُوْٓا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ط قُلْ تَمَتَّعْ بِکُفْرِکَ قَلِیْلاً ق اِنَّکَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ O
(الزمر: ۸)

اور جب انسان کوکوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کیطرف رجوع کر کے۔ پھر جب وہ اسکو اپنی طرف سے کوئی نعمت دیتا ہے تو جس کام کے لئے پہلے اسکو پکارا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تا کہ لوگوں کو اس کے راستے سے گمراہ کرے۔ کہہ دو اپنے کفر سے تھوڑا سا فائدہ اٹھالے۔تو دوزخ والوں میں ہے۔

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ز ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا لا قَالَ اِنَّمَا اُوْتِیْتُهٗ عَلٰی عِلْمٍ ط (الزمر: ۴۹)

جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے۔ پھر جب ہم اسکو اپنی طرف سے نعمت بخشتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو مجھے علم کے سبب ملی ہے۔

اعمال صرف اللہ کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔(اعمال/درود پیش ہونے کے عقیدے کا رد)

وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُO (آلِ عمران: ۱۰۹)

اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کیطرف ہے۔

وَمَا تَکُوْنُ فِیْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا کُنَّا عَلَیْکُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ (یونس: ۶۱)

اور تم جس حال میں ہوتے ہو یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی کام کرتے ہو، جب اسمیں مصروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں۔

وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ الْاَمْرُ کُلُّهٗ (هود: ۱۲۳)

اور تمام کاموں کا رجوع اسی کی طرف ہے۔

اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ م بِمَا کَسَبَتْ وَ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَکَآءَ ط (الرعد: ۳۳)

بھلا جو ہر نفس کے اعمال کا نگران ہے۔اورانہوں نے (اس میں) اللہ کے شریک بنالئے ہیں۔

يَعۡلَمُ مَا تَكۡسِبُ كُلُّ نَفۡسٍ (الرعد: ۴۲) وہ جانتا ہے جو ہر نفس کرتا ہے۔

وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوۡبِ عِبَادِهٖ خَبِيۡرًا ۝ (الفرقان: ۵۸) اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے کے لئے کافی ہے۔

اللہ کے سامنے بندوں کے اعمال پیر اور جمعرات کو پیش کئے جاتے ہیں۔ (الحدیث مسلم والترمذی)

نذر و نیاز بھی عبادت ہے

وَمَآ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ نَّفَقَةٍ اَوۡ نَذَرۡتُمۡ مِّنۡ نَّذۡرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُهٗ ؕ (البقرة؛ ۲۷۰) اور تم جسطرح کا کوئی خرچ کرو اور جو نذر بھی مانو۔ اللہ اس کو جانتا ہے۔

ثُمَّ لۡيَقۡضُوۡا تَفَثَهُمۡ وَلۡيُوۡفُوۡا نُذُوۡرَهُمۡ وَلۡيَطَّوَّفُوۡا بِالۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ۝ (الحج: ۲۹) پھر لوگ اپنا میل دور کریں اور نذریں پوری کریں اور خانہ قدیم کا طواف کریں۔

يُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَيَخَافُوۡنَ يَوۡمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسۡتَطِيۡرًا ۝ (الدهر: ۷) وہ اپنی نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جسکی سختی پھیل رہی ہوگی۔

اللہ کے سوا کسی اور کے نام کی نذر اور نیاز حرام اور شرک ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اِيَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ۝ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيۡكُمُ الۡمَيۡتَةَ وَالدَّمَ وَلَحۡمَ الۡخِنۡزِيۡرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيۡرِ اللّٰهِ ۚ (البقرة: ۱۷۲.۱۷۳) اے لوگو جو ایمان لائے ہو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمھیں دی ہیں انہیں کھاؤ اور شکر بھی اسی کا ادا کرو اگر تم اسکے بندے ہو۔ اس نے تم پر مرا ہوا جانور اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جو اللہ کے سوا کسی اور کے نام منسوب کیا گیا ہو وہ حرام کر دیا ہے۔

(نیز دیکھیں: المائدہ ۳، الانعام ۱۴۵، النحل ۱۱۴،۱۱۵)

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْباً فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَاج (الانعام: ١٣٦)

اور یہ لوگ اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی چیزوں، کھیتی اور جانوروں میں اللہ کا ایک حصہ مقرر کرتے ہیں اور اپنے خیال میں کہتے ہیں کہ یہ حصہ اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں کا۔

وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْباً مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ط تَاللّٰهِ لَتُسْئَلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَO (النحل: ٥٦)

اور یہ ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے ایسوں کا حصہ مقرر کرتے ہیں جن کو جانتے ہی نہیں۔ اللہ کی قسم جو تم افتراء کرتے ہو اس کا تم سے ضرور پوچھا جائیگا۔

انبیاء علیہم السلام

تمام انبیاء بشر تھے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلاً مِّنْهُمْ O (البقرة: ١٢٩)

اے ہمارے رب ان میں انہی میں سے رسول بھیجیو۔

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَاداً لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ (آل عمران: ٧٩) (نیز الشوری: ٥١)

کسی بشر کو شایاں نہیں کہ اللہ اُسے کتاب اور حکم اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ۔

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَباً اَنْ اَوْحَيْنَا اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ (یونس: ٢)

کیا لوگوں کو اس بات پر تعجب ہوا ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا۔

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (ابراھیم: ١١)

ان کے رسولوں نے ان سے کہا بے شک ہم تمہاری ہی طرح کے بشر ہیں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰىٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًاO (بنی اسرائیل: ٩٤)

اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو ان کو ایمان لانے سے سوائے اس کے اور کسی بات نے نہ روکا کہ کہنے لگے کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے!

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (الکهف: ۱۱۰) اے نبی کہدو میں تمہاری ہی طرح کا بشر ہوں۔
(نیز حٰمٓ السجدہ: ۶)

آسمانی کتابوں کو نور کہا گیا ہے (نہ کہ انبیاء کو)

قَدْ جَآءَ كُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌO يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَه، سُبُلَ السَّلَامِ (المائدہ: ۱۵.۱۶)

تحقیق تمہارے پاس اللہ کیطرف سے نور اور کھلی کتاب آ چکی ہے۔جس کے ذریعے اللہ اپنی رضا کی پیروی کرنے والوں کو ہدایت کے راستے دکھاتا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ (المائدہ: ۴۴)

تحقیق ہم نے تورات نازل کی اسمیں ہدایت اور نور تھا۔

وَاٰتَيْنَاهُ الْاِ نْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ (المائدہ: ۴۶)

اوران کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور تھا۔

قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ (الانعام: ۹۱)

کہو وہ کتاب کس نے نازل کی تھی جسے موسیٰؑ لائے تھے۔ہدایت اور نور لوگوں کے لئے۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَه، لا اُولٰٓـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَO (الاعراف: ۱۵۷)

پس جو لوگ ان پر ایمان لائے اور انکا ساتھ دیا اور انکی مدد کی اور جو نور ان کے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی، وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا (التغابن: ۸)

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول پر اور جو نور ہم نے نازل کیا ہے اس پر۔

ہر دور کے منکرین کا یہی اعتراض رہا کہ بشر نبی نہیں ہوسکتا

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا (ابراهیم: ۱۰)

وہ (اپنے رسولوں سے) کہنے لگے تم ہماری ہی طرح کے بشر ہو۔

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلاً (بنی اسرائیل: ۹۴)

سوائے اس کے کہ کہنے لگے کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے!

هَلْ هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ج (انبیاء: ۳)

یہ نہیں مگر تم جیسا بشر!

مَا هٰذَا اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ لا يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَ يَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ O وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ O (المومنون: ۳۳.۳۴)

یہ نہیں ہے مگر تم ہی جیسا بشر، جو تم کھاتے ہو وہ یہ کھاتا ہے اور جو تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔ اور اگر تم نے اپنے جیسے بشر کی اطاعت کی تو تم خسارے میں پڑ گئے۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا لا (یس: ۱۵)

وہ کہنے لگے تم نہیں ہو مگر ہماری ہی طرح کے بشر!

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُه‘ (القمر: ۲۴)

کہنے لگے ہم میں سے ایک بشر، کیا ہم اسکی پیروی کریں!

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ز (التغابن: ۶)

تو وہ کہنے لگے کہ کیا بشر ہمیں ہدایت کریں گے!

اللہ کی ذات کی مثال نہیں۔ نبیؐ اللہ کی ذات کے ٹکڑے نہیں

فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ (النحل: ۷۴)

پس اللہ کے لئے مثالیں بیان نہ کرو۔

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (الشوری: ۱۱)

اسکے مثل کوئی شے نہیں۔

انبیاء بھی بے اختیار تھے

لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ (آلِ عمران: ۱۲۸)

اے نبی اس کام میں تمہارا کوئی اختیار نہیں۔

وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَه‘ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط (المائدۃ: ۴۱)

اور اگر کسی کو اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو تم اللہ کے سامنے اسکے لئے کوئی اختیار نہیں رکھتے۔

قُلْ لَّآ أَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا (الاعراف: ۱۸۸)	کہو میں اپنے لئے بھی کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔
اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَھُمْ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً فَلَنْ یَّغْفِرَ اللّٰہُ لَھُمْ ط (التوبۃ: ۸۰)	اگر تم ان کے لئے ستر بار بھی مغفرت مانگو تو بھی اللہ ان کو معاف نہ کرے گا۔
فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْھُمْ فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یَرْضٰی عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِیْنَO (التوبۃ: ۹۶)	اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ تو نافرمان لوگوں سے راضی نہیں ہوگا۔
قُلْ مَا یَکُوْنُ لِیْٓ اَنْ اُبَدِّلَہٗ مِنْ تِلْقَآیِٔ نَفْسِیْ ج اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی اِلَیَّ ج اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍO (یونس: ۱۵)	کہدو کہ مجھے کوئی اختیار نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی حکم کا تابع ہوں جو میری طرف آتا ہے۔ اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔
وَحَالَ بَیْنَھُمَا الْمَوْجُ فَکَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَO (ھود: ۴۳)	اور ان کے بیچ موج حائل ہوگئی اور وہ (نوحؑ کا بیٹا) ڈوب گیا!
مَا کَانَ یُغْنِیْ عَنْھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ (یوسف: ۶۸)	تو وہ (یعقوبؑ کی) تدبیر اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آئی۔
وَمَا اَکْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِیْنَ O (یوسف: ۱۰۳)	اور اکثر لوگ، خواہ تم کتنا حرص کرو ایمان لانے والے نہیں۔
اِنَّکَ لَا تَھْدِیْ مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ج (القصص: ۵۶)	تحقیق تم جس کو چاہتے ہو اسے ہدایت نہیں دے سکتے، بلکہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَیْہِ کَلِمَۃُ الْعَذَابِ ط اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ O (الزمر: ۱۹)	بھلا جس پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا ہو۔ تو کیا تم دوزخی کو رہائی دلا سکتے ہو۔

يَآ اَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّ مُ مَآ أَحَلَّ اللّٰهُ لَکَ ج تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِکَ ط (التحریم: ۱)

اے نبی! آپ وہ چیز کیوں حرام کرتے ہو جو اللہ نے آپ کیلئے حلال کی ہے۔ کیا آپ بیویوں کی خوشنودی چاہتے ہو۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ O لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ O ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ O فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ O (الحاقة: ۴۴ تا ۴۷)

اور اگر یہ ہماری نسبت کوئی بات بنالاتے۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر ان کی رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

معجزہ دکھانا بھی کسی نبی کے اختیار میں نہ تھا

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّأْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (الرعد: ۳۸) (نیز المومن: ۷۸)

اور کسی رسول کا اختیار نہ تھا کہ اللہ کی مرضی کے بغیر کوئی معجزہ لائے۔

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (ابراهيم: ۱۱)

اور ہمارے اختیار میں نہیں کہ اللہ کے اذن کے بغیر تمہارے لئے کوئی معجزہ لائیں۔

وہ اپنے رشتہ داروں کو بھی عذاب سے نہ بچا سکے

فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ط (التوبة: ۱۱۴)

جب ابراہیم پر (والد کی شرک پر موت سے) واضح ہو گیا کہ وہ اللہ کا دشمن تھا تو وہ اس سے بیزار ہو گئے۔

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ O (هود: ۴۳)

اور دونوں کے بیچ موج حائل ہو گئی پس وہ (نوحؑ کا بیٹا) ڈوبنے والوں میں ہو گیا۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ط كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا

اللہ نے کافروں کیلئے نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی مثال بیان کی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں۔ مگر ان کی بات نہ مانی (ایمان نہ

مِنَ اللّٰـهِ شَيْـئـاً وَّقِيْـلَ ادْخُلَا النَّـارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ O (التحریم: ۱۰)

لائیں) تو وہ دونوں اللہ کے سامنے ان کے کسی بھی کام نہ آئے اور دونوں سے کہہ دیا گیا کہ اور اھل دوزخ کے ساتھ تم بھی آگ میں داخل ہو جاؤ۔

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ O (اللھب: ۱)

(نبی کے چچا) ابولھب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہوا۔

انبیاء اللہ کے حکم کے پابند، خلاف چلنے پر سزا کی وعید

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَ هُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَ كَ مِنَ الْعِلْمِ لا مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ O (البقرۃ: ۱۲۰)

اور اگر تم نے اپنے پاس علم آ چکنے کے بعد بھی ان کی خواہشات کی پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں تمہارا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ مددگار۔

قُلْ اِنِّيْ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍO (الانعام: ۱۵)

کہو اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے دن کے عذاب کا خوف ہے۔

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ O (الانعام: ۵۲)

اگر آپ نے ان (غریب مومنوں) کو اپنے پاس سے ہٹایا تو ظالم ہو جاؤ گے۔

وَلَا تَرْكَنُوْآ اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُO (هود: ۱۱۳)

اور ظالموں (مشرکوں) کیطرف مائل نہ ہونا ورنہ تمہیں آگ آ لپٹے گی۔

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰـهِ اِلٰهاً آخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْماً مَّدْحُوْراً O (بنی اسرائیل: ۳۹)

اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا کہ ملامت زدہ اور راندہ بنا کر جہنم میں ڈال دیئے جاؤ گے۔

عَبَسَ وَتَوَلّٰىٓO اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى O (عبس: ۱۔۲)

ترش رو ہوئے اور منہ پھیر لیا کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا ہے۔

نبی علیہ السلام کا مقصدِ بعثت

إِنَّا أَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْراً وَّنَذِيْراً O (البقرۃ: ۱۱۹)

ہم نے تمہیں حق کے ساتھ خوشخبری اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِيْنُ O (النور: ۵۴)
اور ہمارے رسول پر تو کھلم کھلا پہنچا دینے کے سوا کچھ نہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًاO (بنی اسرائیل: ۱۰۵)
اور ہم نے تم کو نہیں بھیجا مگر مبشر و نذیر بنا کر۔

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِO (قٓ: ۴۵)
پس تم قرآن سے نصیحت کرو جو وعید سے ڈرتا ہو۔

وجہ وجودِ کائنات

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ O (الذاریات: ۵۶)
اور ہم نے جن و انس کو نہیں پیدا کیا مگر یہ کہ میری عبادت کریں۔

نِ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاO (الملک: ۲)
جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں بہتر عمل والا کون ہے۔

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًاO (البقرۃ: ۲۹)
وہی تو ہے جس نے سب چیزیں جو زمین میں ہیں تمہارے لئے پیدا کیں۔

کوئی نبی اللہ کا شریک نہیں

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّیْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ O وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَO(آلِ عمران: ۷۹.۸۰)
کسی بشر کے لئے شایاں نہیں کہ اللہ اسے کتاب اور حکم اور نبوت دے، پھر وہ لوگوں کو کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بلکہ (وہ کہتا ہے) تم ربّانی ہو جاؤ اس لئے کہ تم کتاب سکھاتے ہو اور اس لئے کہ تم (اسے) پڑھتے ہو۔ اور نہ وہ تم کو یہ حکم دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنا لو۔ کیا وہ تم کو کفر کا حکم دے گا اس کے بعد کہ تم مسلم ہو چکے ہو۔

يَآ اَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ط اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ج اَلْقٰهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ج وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ط اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ط اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ط سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ م لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا O (النساء: ۱۷۱)	اے اہل کتاب اپنے دین میں غلومت کرو، اور اللہ کی نسبت سوائے حق کے کچھ نہ کہو۔ مسیح عیسیٰؑ بن مریم صرف اللہ کا رسول اور اس کی پیشگوئی ہے، جو اس نے مریم کی طرف القا کی اور اس کی طرف سے روح ہے۔ سو اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ تین ہیں۔ باز آ جاؤ، تمہارے لئے بہتر ہے۔ الٰہ صرف ایک اللہ ہے۔ وہ اس سے پاک ہے کہ کوئی اس کا بیٹا ہو، اسی کا ہے جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ آسمانوں میں۔ اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔
وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ط (انبیاء: ۲۹)	اور ان میں سے جو یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں بھی اِلٰہ ہوں تو اس کو ہم جہنم کی سزا دیں گے۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ O (الاخلاص: ۴)	اور کوئی اسکا ہمسر نہیں۔

تمام انبیاء نے پہلے توحید کی دعوت دی

قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍ م بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ O (آلِ عمران: ۶۴)	کہو اے اہل کتاب آؤ اِس بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو اللہ کے سوا رب بنائے۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو تم کہو کہ گواہ رہو کہ ہم فرماں بردار ہیں۔

وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِیْٓ اِسْرَآئِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ط اِنَّه‘ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوٰهُ النَّارُ ط وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍO (المائده: ۷۲)

اور مسیح نے کہا اے بنی اسرائیل اللہ کی عبادت کرو، جو میرا اور تمہارا رب ہے۔ جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو اللہ نے اس پر جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانا آگ ہے اور ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحاً اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُه‘ ط اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍO (الاعراف: ۵۹)

بیشک ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا۔ تو اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارا کوئی معبود اس کے سوا نہیں ہے۔ یقیناً میں تمہارے بارے میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

وَاِلٰی عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْداً ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُه‘ ط (الاعراف: ۶۵)

اور عاد کی طرف انکے بھائی ہود کو۔ اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحاً م قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُه‘ ط (الاعراف: ۷۳)

اور ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا) اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو۔ تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

وَاِلٰی مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْباً ط قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُه‘ ط (الاعراف: ۸۵)

اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ کو (بھیجا)۔ اس نے کہا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ط (الرعد: ۳۶)

کہو مجھے حکم ہوا ہے کہ میں اللہ کی بندگی کروں اور اس کے ساتھ شرک نہ کروں۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلاً اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ج (النحل: ۳۶)

تحقیق ہم نے ہر امت میں رسول بھیج دیا کہ تم اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت سے بچو۔

انبیاء اور مخالفین کا جھگڑا ہمیشہ توحید اور شرک پر تھا

وَحَآجَّه، قَوْمُه، ط قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰانِ ط (الانعام: ۸۰)

اور ابراہیمؑ کی قوم ان سے جھگڑنے لگی۔ انہوں نے کہا کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ اس نے مجھے ہدایت دی ہے۔

قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰہَ وَحْدَہ، وَنَذَرَ مَا کَانَ یَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ج فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ کُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ O (الاعراف: ۷۰)

انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم اکیلے اللہ کی عبادت کریں اور جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے ان کو چھوڑ دیں۔ تو ہم پر لے آ جو تو ہمیں وعدہ دیتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔

وَاِذَا رَاٰکَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْٓا اِنْ یَّتَّخِذُوْنَکَ اِلَّا ھُزُوًا ط اَھٰذَا الَّذِیْ یَذْکُرُ اٰلِھَتَکُمْ ج وَھُمْ بِذِکْرِ الرَّحْمٰنِ ھُمْ کٰفِرُوْنَ O (الانبیاء: ۳۶)

اور جب کافر تجھے دیکھتے ہیں تیری ہنسی اڑاتے ہیں۔ کیا یہی وہ ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر کرتا ہے۔ اور وہ خود رحمٰن کے ذکر کا انکار کرنے والے ہیں۔

ھٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِیْ رَبِّھِمْ ز (الحج: ۱۹)

یہ دو فریق جھگڑنے والے، اپنے رب کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاھُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰہَ فَاِذَا ھُمْ فَرِیْقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ O (النمل: ۴۵)

اور ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِھَةَ اِلٰھًا وَّاحِدًا ج اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ عُجَابٌ O وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْھُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِھَتِکُمْ ج اِنَّ ھٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ O (ص: ۶.۵)

کیا سب معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا! یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے۔ اور ان کے سردار لوگ کہنے لگے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر ثابت قدم رہو، اس بات میں کچھ غرض لگتی ہے۔

قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَأْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجَاهِلُوْنَ (الزمر: ٦٤)	کہو اے جاہلو کیا تم مجھے غیر اللہ کی عبادت کرنے کو کہتے ہو۔
قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ط (حم السجدہ: ۹)	کہو کیا تم اس سے کفر کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا، اور اسکے مدِّ مقابل بناتے ہو۔

انبیاء اللہ ہی سے مانگتے تھے

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ج قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ج اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ O (آلِ عمران: ۳۸)	اسوقت زکریا نے اپنے رب سے دعا کی کہ اے رب مجھے اپنی جناب سے صالح اولاد عطا فرما۔ بے شک تو دعا سننے والا ہے۔
قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتہ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ O (الاعراف: ۲۳)	دونوں نے کہا اے ہمارے رب ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم اہل خسارہ میں ہو جائیں گے۔
وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ O (الانبیاء: ۸۳)	اور ایوب جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔
فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ق (الانبیاء: ۸۷)	پس اس (یونسؑ) نے اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی اِلٰہ نہیں، تو پاک ہے۔
وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا (الانبیاء: ۸۹)	اور زکریا جب اس نے اپنے رب کو پکارا اے رب مجھے اکیلا نہ چھوڑنا۔
فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ O (القمر: ۱۰)	پس نوح نے دعا کی اے رب میں کمزور ہوں میری مدد کر۔

انبیاء بھی وفات پا گئے

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ (البقرة: ۱۳۳)

جب یعقوب وفات پانے لگے تو کیا تم اس وقت موجود تھے۔

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ج قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط أَفَاِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط (آل عمران: ۱۴۴)

اور محمد تو صرف ایک رسول ہیں۔ ان سے پہلے بھی بہت سے رسول ہو گزرے۔ پھر اگر یہ مر جائیں یا قتل کر دیئے جائیں تو کیا تم الٹے پاؤں پھر جاؤ گے؟

وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَO (یونس: ۴۶)

اور اگر ہم کوئی عذاب جسکا ان سے وعدہ کر رہے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے نازل کریں یا تمہیں وفات دے دیں تو تم کو آنا تو ہماری ہی طرف ہے۔

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ O (الانبیاء: ۸)

اور ہم نے ان کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ط اَفَائِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ O (الانبیاء: ۳۴)

اور ہمیشگی تو ہم نے تم سے پہلے بھی کسی بشر کے لئے نہیں رکھی۔ تو اگر تم مر گئے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ج (سباء: ۱۴)

پھر جب ہم نے اس (سلیمانؑ) کو موت دی تو اسکا مرنا انکو کسی طرح معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیڑے سے جو ان کے عصا کو کھا تا رہا۔

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَO (الزمر: ۳۰)

اے نبی، تم بھی مر جاؤ گے اور یہ بھی مر جائیں گے۔

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْ م بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ط (المومن: ۳۴)

یہاں تک کہ جب وہ (یوسف) فوت ہو گئے تو تم نے کہا کہ اب اللہ اس کے بعد کوئی نبی نہ بھیجے گا۔

کوئی بھی نبی حاظر وناظر نہیں

ذٰلِکَ مِنۡ اَنۡبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡہِ اِلَیۡکَ ؕ وَمَا کُنۡتَ لَدَیۡہِمۡ اِذۡ یُلۡقُوۡنَ اَقۡلَامَھُمۡ اَیُّھُمۡ یَکۡفُلُ مَرۡیَمَ ۪ وَمَا کُنۡتَ لَدَیۡہِمۡ اِذۡ یَخۡتَصِمُوۡنَ O (آل عمران: ۴۴)

یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تم پر وحی کرتے ہیں۔ اور جب وہ لوگ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ مریم کا کفیل کون بنے، تم ان کے پاس نہیں تھے اور نہ ہی اسوقت جبکہ وہ جھگڑ رہے تھے۔

یَوۡمَ یَجۡمَعُ اللّٰہُ الرُّسُلَ فَیَقُوۡلُ مَاذَآ اُجِبۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا لَا عِلۡمَ لَنَا ؕ اِنَّکَ اَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ O (المائدہ: ۱۰۹)

جس دن اللہ رسولوں کو جمع کرے گا پھر پوچھے گا تمہیں کیا جواب ملا۔ وہ کہیں گے ہمیں کچھ علم نہیں۔ بے شک تو ہی غیب کا جاننے والا ہے۔

ذٰلِکَ مِنۡ اَنۡبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡہِ اِلَیۡکَ ۚ وَمَا کُنۡتَ لَدَیۡہِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا اَمۡرَھُمۡ وَھُمۡ یَمۡکُرُوۡنَ O (یوسف: ۱۰۲)

یہ غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں۔ اور تم ان کے پاس نہ تھے جب وہ اپنے منصوبے پر جمع ہوئے اور مکر کر رہے تھے۔

وَمَا کُنۡتَ بِجَانِبِ الۡغَرۡبِیِّ اِذۡ قَضَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسَی الۡاَمۡرَ وَمَا کُنۡتَ مِنَ الشّٰھِدِیۡنَ O وَلٰکِنَّاۤ اَنۡشَاۡنَا قُرُوۡنًا فَتَطَاوَلَ عَلَیۡہِمُ الۡعُمُرُ ۚ وَمَا کُنۡتَ ثَاوِیًا فِیۡۤ اَھۡلِ مَدۡیَنَ تَتۡلُوۡا عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتِنَا ۙ وَلٰکِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ O وَمَا کُنۡتَ بِجَانِبِ الطُّوۡرِ اِذۡ نَادَیۡنَا وَلٰکِنۡ رَّحۡمَۃً مِّنۡ رَّبِّکَ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اَتٰھُمۡ مِّنۡ نَّذِیۡرٍ مِّنۡ قَبۡلِکَ لَعَلَّھُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ O (القصص: ۴۴ تا ۴۶)

اور تم مغربی جانب نہ تھے، جب ہم نے موسیٰ کی طرف حکم بھیجا اور تم حاضر ہونے والوں میں سے نہ تھے۔ لیکن ہم نے کئی نسلیں پیدا کیں پھر اُن پر لمبا زمانہ گزر گیا۔ اور تم اہل مدین میں ٹھہرے ہوئے نہ تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے، لیکن ہم ہی بھیجنے والے ہیں۔ اور تم طور کے کنارے پر نہ تھے، جب ہم نے آواز دی۔ لیکن یہ تیرے رب کی طرف سے رحمت ہے تا کہ تو اس قوم کو ڈرائے جن کے پاس تجھ سے پہلے ڈرانے والا نہیں آیا، تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

انبیاء دین کے کاموں پر اجرت نہیں لیتے تھے

قُل لَّآ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً ط إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٰى لِلْعَالَمِينَ O (الانعام: ۹۰)

کہو میں اس (قرآن) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ یہ تو اہل عالم کے لئے ایک نصیحت ہے۔

وَ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالاً ط اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ (هود: ۲۹)

اور اے قوم، میں اس (دین کے کام) پر تم سے کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ کے ذمے ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ O (يٰسٓ: ۲۱)

پیروی کرو ان کی جو تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتے اور خود سیدھے رستے پر ہیں۔

اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ O (القلم: ۴۶)

کیا تم ان سے کوئی اجر مانگتے ہو کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

علم اور علماء

دین کے کاموں پر اُجرت لینا حرام ہے۔ اہل کتاب کے مولویوں کا یہی کام تھا

وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلاً ز وَاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ O (البقرة: ۴۱)

اور میری آیات کو حقیر مول پر مت بیچو اور مجھ ہی سے ڈرو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلاً لا اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِىْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ج وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ O (البقرة: ۱۷۴)

تحقیق جو لوگ اسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب میں نازل کیا ہے اور اس کے بدلے حقیر قیمت وصول کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔ اللہ قیامت کے دن ان سے بات تک نہ کرے گا اور نہ ان کو پاک کرے گا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ز فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَO (آلِ عمران: ۱۸۷)

اور جب اللہ نے جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان سے اقرار لیا کہ اس (کتاب) کو صاف صاف بیان کرتے رہنا اور اس میں کچھ چھپانا نہیں تو انہوں نے اسے پسِ پشت ڈال دیا اور اسکے بدلے حقیر قیمت حاصل کی۔ جو یہ حاصل کرتے ہیں، بہت برا ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط (التوبة: ۳۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو بہت سے پیر اور مولوی لوگوں کا مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور ان کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔

پیروی صرف اللہ کی طرف سے نازل شدہ کی!

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ج (الانعام: ۱۰۶)

پیروی اسی کی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ط (الاعراف: ۳)

پیروی کرو اس کی جو تمہارے رب کیطرف سے تم پر نازل ہوا ہے۔ اس کے سوا اور اولیاء کی پیروی نہ کرو۔

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ O (الجاثية: ۱۸)

پھر ہم نے تم کو دین کی شریعت پر کر دیا تو تم اسی پر چلنا اور بے علم لوگوں کی خواہشوں پر نہ چلنا۔

اللہ کے حکم کے خلاف علماء کی بات ماننا، گویا ان کو رب بنا لینا

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (التوبة: ۳۱)

انہوں نے اپنے پیروں اور مولویوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنا لیا ہے۔ (تشریح حدیث مسند عن عدی بن حاتم)

يَآ يُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط (التوبة: ۳۴)

اے ایمان والو! بہت سے پیر اور مولوی لوگوں کا مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور ان کو اللہ کے راستے سے بھی روکتے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ م بِهِ اللّٰهُ ط وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ط (الشوری: ۲۱)

کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے دین میں ان کے لئے شریعت مقرر کی ہے کہ اللہ نے جسکی اجازت نہیں دی۔ اور اگر فیصلے کا وقت طے نہ ہوتا تو ان میں (کب کا) فیصلہ کر دیا جاتا۔

علمائے ربّانی

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ م بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ O (آل عمران: ۱۸)

اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور فرشتے اور علم والے بھی انصاف پر قائم ہو کر۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ غالب حکمت والا ہے۔

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ لا لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ O (آل عمران: ۱۹۹)

اور اہل کتاب میں سے وہ بھی ہیں جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور اس پر جو تمہاری طرف اتارا گیا اور اس پر جو اُن کی طرف اُتارا گیا۔ اللہ کے سامنے عاجزی کرتے ہوئے۔ اللہ کی آیات کے بدلے تھوڑی قیمت نہیں لیتے۔ انہی کے لئے اُن کے رب کے پاس اُن کا اجر ہے۔ بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ O (المائدة: ۸۲)

یہ اس لئے کہ ان میں علماء ہیں اور مشائخ ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَO (الاعراف: ١٨١)	اور ہماری مخلوق میں وہ لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کے ساتھ انصاف کرتے ہیں۔
وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحاً ج وَلَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ O (القصص: ٨٠)	اور جنہیں علم دیا گیا تھا انہوں نے کہا تم پر افسوس، اللہ کا بدلہ اس کے لئے بہتر ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے۔ اور یہ سوائے صبر کرنیوالوں کے اور کسی کو نہیں ملتا۔
اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُ (فاطر: ٢٨)	تحقیق اللہ سے تو اسکے بندوں میں علم والے ہی ڈرتے ہیں۔
قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ط اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ O (الزمر: ٩)	کہو کیا علم والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں؟ نصیحت تو وہی پکڑتے ہیں جو عقلمند ہیں۔

علمائے سُوء

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ق ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلاً ط (البقرة: ٧٩)	پس بربادی ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے ہاتھ سے تو کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں یہ اللہ کی طرف سے ہے، تا کہ اس کے عوض تھوڑی قیمت لے لیں۔
وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ O (البقرة: ١٤٦)	اور ان میں سے ایک فریق حق بات کو جانتے ہوئے بھی اسے چھپا رہا ہے۔
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ط وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتَابِ لَفِىْ شِقَاقٍ م بَعِيْدٍ O (البقرة: ١٧٦)	یہ اس لئے کہ اللہ نے کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے۔ اور جن لوگوں نے کتاب (کی بات) میں اختلاف کیا وہ ضد میں بہت دور نکل گئے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ مَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ الۡكِتٰبِ وَيَشۡتَرُوۡنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلاً ۙ اُولٰٓـئِكَ مَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيۡهِمۡ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝ (البقرة: ۱۷۴)

اور جو اسے چھپاتے ہیں جو اللہ نے کتاب سے اُتارا ہے اور اس کے عوض تھوڑی سی قیمت لیتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں سوائے آگ کے کچھ نہیں ڈالتے اور اللہ قیامت کے دن ان سے کلام نہیں کریگا اور نہ ان کو پاک کریگا اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ زَيۡغٌ فَيَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَهَ مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِيۡلِهٖ ۚ وَمَا يَعۡلَمُ تَاۡوِيۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ (آل عمران: ۷)

پس جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ متشابہات کے پیچھے لگتے ہیں تا کہ فتنہ کریں اور مرادِ اصلی کا پتہ لگائیں۔حالانکہ اللہ کے سوا مرادِ اصلی کوئی نہیں جانتا۔

يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَلۡبِسُوۡنَ الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ وَتَكۡتُمُوۡنَ الۡحَقَّ وَاَنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۝ (آل عمران: ۷۱)

اے اہلِ کتاب تم کیوں حق کو باطل کے ساتھ ملاتے ہو، اور حق کو چھپاتے ہو اور تم جانتے بھی ہو۔

لَوۡلَا يَنۡهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوۡنَ وَالۡاَحۡبَارُ عَنۡ قَوۡلِهِمُ الۡاِثۡمَ وَاَكۡلِهِمُ السُّحۡتَ ؕ لَبِئۡسَ مَا كَانُوۡا يَصۡنَعُوۡنَ ۝ (المائدة: ۶۳)

بھلا ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے۔تحقیق یہ جو کرتے ہیں بہت برا ہے۔

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ الَّذِىۡۤ اٰتَيۡنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانۡسَلَخَ مِنۡهَا فَاَتۡبَعَهُ الشَّيۡطٰنُ فَكَانَ مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ۝ وَلَوۡ شِئۡنَا لَرَفَعۡنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخۡلَدَ اِلَى الۡاَرۡضِ وَاتَّبَعَ هَوٰٮهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الۡكَلۡبِ ۚ اِنۡ تَحۡمِلۡ عَلَيۡهِ يَلۡهَثۡ اَوۡ تَتۡرُكۡهُ يَلۡهَثۡ ؕ (الاعراف: ۱۷۵.۱۷۶)

اور ان پر اس شخص کی خبر پڑھ دے جس کو ہم نے اپنی آیات دیں پھر وہ انہیں چھوڑ نکلا۔تب شیطان اس کے پیچھے لگا سو وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔اور اگر ہم چاہتے تو ان کے ذریعے سے اس کا مرتبہ بلند کرتے لیکن وہ زمین کے ساتھ لگ گیا اور اپنی خواہش کی پیروی کی۔سو اس کی مثال کتے کی مانند ہے، اگر تو اس پر حملہ کرے تو ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے۔

اِتَّخَذُوْا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَاباً مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (التوبة: ۳۱)

انہوں نے اپنے پیروں اور مولویوں کو اللہ کے سوا اپنا رب بنالیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط(التوبة: ۳۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً بہت سے مولوی اور پیر لوگوں کے مال ناحق کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيَاتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ O (سبا: ۵)

اور جنہوں نے ہماری آیات میں دوڑ دھوپ کی کہ ہمیں ہرادیں انکے لئے سخت دردناک عذاب ہے۔

وَقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ج وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ م بَعِيْدٍO (سبا: ۵۳)

حالانکہ اس سے پہلے تو وہ اس سے انکار کرتے رہے اور بن دیکھے دور ہی سے ظن کے تیر چلاتے رہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْ م بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْياً م بَيْنَهُمْ ط (الشوریٰ: ۱۴)

اور یہ فرقہ فرقہ نہیں ہوئے مگر ان کے پاس علم آ چکنے کے بعد، آپس کی ضد کی وجہ سے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْ م بِهِ اللّٰهُ ط (الشوریٰ: ۲۱)

کیا ان کے ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کیلئے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَاراً ط (الجمعه: ۵)

جن لوگوں پر توراۃ لادی گئی تھی پھر انہوں نے اسے نہ اٹھایا۔ ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔

قبر اور برزخ

ہر جاندار کیلئے موت۔ اللہ کے سوا سب فانی

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (آل عمران: ۱۸۵)

ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔

اَیۡنَ مَا تَکُوۡنُوۡا یُدۡرِکۡکُّمُ الۡمَوۡتُ وَلَوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُرُوۡجٍ مُّشَیَّدَۃٍ ؕ (النساء: ۷۸)

تم جہاں بھی ہو، موت تمہیں آ لے گی، چاہے تم مضبوط برجوں میں بند ہو جاؤ۔

کُلُّ شَیۡءٍ ہَالِکٌ اِلَّا وَجۡہَہٗ (القصص: ۸۸)

ہر شے ہلاک ہونے والی ہے۔ سوا اسکی ذات کے۔

کُلُّ مَنۡ عَلَیۡہَا فَانٍ ۝ وَّیَبۡقٰی وَجۡہُ رَبِّکَ ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِکۡرَامِ ۝ (الرحمن: ۲۶.۲۷)

جو زمین پر ہیں سب کو فنا ہونا ہے۔ اور تمہارے رب ہی کی ذات جو صاحبِ جلال وعظمت ہے باقی رہے گی۔

نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَیۡنَکُمُ الۡمَوۡتَ (الواقعہ: ۶۰)

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے۔

مرنے والے قیامت تک مردہ ہیں۔ (عودِ روح کے عقیدے کا رد)

وَالۡمَوۡتٰی یَبۡعَثُہُمُ اللّٰہُ ثُمَّ اِلَیۡہِ یُرۡجَعُوۡنَ ۝ (الانعام: ۳۶)

اور مردے، ان کو تو اللہ (قیامت کو) ہی اٹھائے گا پھر وہ اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے۔

کَذٰلِکَ نُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰی لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ۝ (الاعراف: ۵۷)

اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے، تا کہ تم نصیحت پکڑو۔

اَمۡوَاتٌ غَیۡرُ اَحۡیَآءٍ ۚ وَمَا یَشۡعُرُوۡنَ اَیَّانَ یُبۡعَثُوۡنَ ۝ (النحل: ۲۱)

مردے ہیں نہ کہ زندہ۔ اور نہیں جانتے کہ کب (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔

ثُمَّ اِنَّکُمۡ بَعۡدَ ذٰلِکَ لَمَیِّتُوۡنَ ۝ ثُمَّ اِنَّکُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ تُبۡعَثُوۡنَ ۝ (المومنون: ۱۵.۱۶)

پھر اس کے بعد تم مر جاتے ہو۔ پھر قیامت کے دن تم اٹھائے جاؤ گے۔

وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۝ (الکتویر: ۷)

اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی۔

زندگی اور موت دو بار (قبر میں تیسری زندگی نہیں)

کَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ بِاللّٰہِ وَکُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا فَاَحۡیَاکُمۡ ۚ ثُمَّ یُمِیۡتُکُمۡ ثُمَّ یُحۡیِیۡکُمۡ ثُمَّ اِلَیۡہِ تُرۡجَعُوۡنَ ۝ (البقرۃ: ۲۸)

تم اللہ سے کیسے کفر کرتے ہو حالانکہ تم مردہ تھے، اس نے تم کو زندہ کیا، پھر تمہیں مارے گا، پھر زندہ کرے گا، پھر تم اسکی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ (المومن: ۱۱)	کہیں گے اے ہمارے رب تو نے ہمیں دو دفعہ موت دی اور دو دفعہ زندہ کیا۔

مردہ جسم گل سڑ جاتا ہے (قبر میں سالم نہیں رہتا)

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ O قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ ط (یٰسٓ: ۷۸۔۷۹)	کہنے لگا بھلا جب ہڈیاں بوسیدہ ہو جائیں گی تو انہیں کون زندہ کرے گا۔ کہو ان کو وہ زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔
قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ ج وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌO (قٓ ۔ ۴)	تحقیق ہمیں معلوم ہے جتنا زمین انکے جسموں سے کھاتی ہے اور ہمارے پاس کتاب میں محفوظ ہے۔
اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَه‘O بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَه‘ O (القیامۃ: ۳۔۴)	کیا انسان خیال کرتا ہے کہ ہم اسکی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے۔ کیوں نہیں، ہم اس کی پور پور درست کر دینے پر قادر ہیں۔

اللہ ناقص جسم کو سالم کر کے عذاب دیتا ہے (جسمانی ذرات پر عذاب کے عقیدے کا رد)

كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ط (النساء: ۵۶)	جب جب انکی کھالیں گل جائیں گی ہم اور کھالیں بدل دیں گے تا کہ عذاب کا مزہ چکھتے رہیں۔

اللہ عذاب دینے کے لئے زندہ رکھتا ہے (مردہ جسم پر عذاب کے عقیدے کا رد)

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ج لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ط كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ كَفُوْرٍO (فاطر: ۳۶)	اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے دوزخ کی آگ ہے۔ نہ انہیں موت آئے گی کہ مر جائیں (اور اسطرح عذاب سے چھٹکارا پائیں) اور نہ ان سے عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا۔ ناشکرے کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَنَادَوْا يٰمٰلِکُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّکَ ط قَالَ اِنَّکُمْ مّٰکِثُوْنَ O
(الزخرف: ۷۷)

اور پکاریں گے اے مالک تمہارا رب ہمیں موت دیدے (اور اسطرح ہم عذاب سے چھٹکارا پالیں) وہ کہے گا تم ہمیشہ (اسی طرح زندہ) رہو گے۔

عذاب وراحت عالمِ برزخ میں ہوتا ہے (دنیاوی قبر میں عذاب کے عقیدے کا رد)

وَلَوْ تَرٰیٓ اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِکَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ج اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَکُمْ ط اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا کُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَکُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَکْبِرُوْنَO(الانعام: ۹۳)

اور اگر تو دیکھے جب ظالم موت کی سختیوں میں ہوں، اور فرشتے اپنے ہاتھ پھیلا رہے ہوں۔ اپنی جانوں کو نکالو، آج تم کو رسوائی کا عذاب دیا جائے گا اس کے بدلے میں جو تم اللہ پر ناحق کہتے تھے۔ اور تم اس کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْکَ بِبَدَنِکَ لِتَکُوْنَ لِمَنْ خَلْفَکَ اٰيَةً ط (یونس: ۹۲)

آج ہم تیرے بدن کو بچائیں گے تا کہ تو اپنے پچھلوں کے لئے عبرت ہو جائے۔

وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ O اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ج وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ قف اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ O (المومن: ۴۵.۴۶)

اور فرعون والوں کو بڑے عذاب نے آ گھیرا۔ آگ کہ صبح وشام اسکے سامنے پیش کئے جاتے ہیں۔ اور جب قیامت برپا ہو گی (حکم ہو گا) آلِ فرعون کو سخت عذاب میں ڈال دو۔

اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِهِمْ ص .....فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط
(النحل: ۲۸.۲۹)

اور جب فرشتے موت دیتے ہیں۔ جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہوا ہے ------ داخل ہو جاؤ دوزخ کے دروازوں میں۔ ہمیشہ اس میں رہو گے۔

اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ طَيِّبِيْنَ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْکُمُ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ O
(النحل: ۳۲)

جن کی جانیں فرشتے قبض کرتے ہیں (اور) وہ پاک ہیں۔ کہتے ہیں تم پر سلامتی ہو۔ جنت میں داخل ہو جاؤ، اس کا بدلہ جو تم کرتے تھے۔

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَO وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَO وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَO فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَO تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ O فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَO فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍO وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ O فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ O وَاَمَّا اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآ لِّيْنَO فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ O وَتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ O (الواقعة: ۸۳ تا ۹۴)	تو کیوں نہیں ہوتا کہ جب (روح) گلے میں آ پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔ اور ہم تمہاری نسبت اس سے قریب تر ہیں، لیکن تم نہیں دیکھتے۔تو کیوں اگر تم کسی کے ماتحت نہیں ہو، اسے لوٹا کیوں نہیں دیتے اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ مقربوں میں سے ہے۔تو راحت اور رزق اور نعمت کا باغ ہے۔ اور اگر وہ داہنے ہاتھ والوں میں سے ہےتو تیرے لئے سلامتی ہے داہنے ہاتھ والوں کی طرف سے۔اور اگر وہ جھٹلانے والوں گمراہوں میں سے ہے۔تو کھولتے پانی کی مہمانی ہے۔اور دوزخ میں ڈالا جانا۔
وَقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِيْنَ O (التحريم: ۱۰)	اور دونوں سے کہہ دیا گیا کہ اور داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔
مِمَّا خَطِيْئٰتِهِمْ أُغْرِقُوْا فَأُدْخِلُوْا نَاراً (نوح: ۲۵)	اپنے گناہوں کے سبب وہ غرق کر دئے گئے پھر آگ میں ڈال دئے گئے۔
ثُمَّ اَمَاتَه' فَاَقْبَرَه' O (عبس: ۲۱)	پھر اسے موت دی اور قبر دی۔

احادیثِ رسول ﷺ:

1. "یہ لوگ اس (یہودیہ کی میت) پر رو رہے ہیں اور اسے اسکی قبر میں عذاب دیا جا رہا ہے"۔(بخاری)
2. "اور میں نے اس (دوزخ) میں دیکھا کہ عمرو بن لحی اپنی انتڑیاں کھینچ رہا ہے"۔(بخاری)
3. "اس (ابراہیم پسر نبی ﷺ) کیلیئے جنت میں ایک دودھ پلانے والی ہے"۔(بخاری)
4. "مومن کی روح جنت کے درخت میں سنہری ٹڈی کی شکل میں لٹکی رہتی ہے، یہاں تک کہ اللہ قیامت کے دِن اسکو اسکے بدن میں لوٹائے"۔(المؤطا)

5. "وہ شخص جس کو آپؐ نے دیکھا کہ اس کے گال پھاڑے جا رہے ہیں، وہ کذاب تھا۔ اور جس کو آپؐ نے دیکھا کہ اسکا سر کچلا جا رہا تھا، وہ قرآن کا غافل عالم تھا۔ اور جن کو آپؐ نے تندور میں (جلتے ہوئے) دیکھا، وہ زنا کار تھے۔ اور جس کو آپؐ نے خون کے دریا میں (پتھر مارے جاتے) دیکھا، وہ سُود خور تھا۔ یہ سب (عذاب) انکے ساتھ قیامت تک ہوتا رہے گا۔ اور جو درخت کی جڑ کے پاس تھے وہ ابراہیمؑ تھے۔ اور بچے جوان کے گرد تھے، وہ انسانوں کی اولاد تھے۔ اور جو آگ بھڑ کا رہے تھے وہ مالک داروغہ جہنم تھے۔ اور وہ پہلا گھر جسمیں آپؐ داخل ہوئے وہ عام مومنین کا گھر تھا۔ اور یہ شہداء کے گھر ہیں۔ اور میں جبرائیل ہوں۔ اور یہ میکائیل ہیں۔ وہ (اوپر بادل جیسا) آپؐ کا گھر ہے۔ میں نے کہا مجھے چھوڑ و کہ میں اپنے گھر میں داخل ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا ابھی آپؐ کی عمر کا کچھ حصہ باقی ہے جسے آپؐ نے پورا نہیں کیا ہے۔ جب آپؐ اسے پورا کرلیں گے تو اپنے اس گھر میں آجائیں گے"۔ (خلاصہ حدیث بخاری)

شہدا جنت میں زندہ ہیں (شہداء کے دنیا یا قبروں میں زندہ ہونے کا رد)

بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ O فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ
(آل عمران: ۱۶۹.۱۷۰)

بلکہ وہ زندہ ہیں، اپنے رب کے پاس رزق پا رہے ہیں۔ جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں عطا کیا ہے اس میں خوش ہیں۔

قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ O بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ O (يٰسٓ: ۲۵ تا ۲۷)

اس سے کہا گیا جنت میں داخل ہو جا۔ کہنے لگا کاش میری قوم کو خبر ہو کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کر دیا

ا۔ شہداء احد جنت میں زندہ ہیں (حدیث مسلم)

۲۔ حارثہؓ (شہیدِ بدر) جنت الفردوس میں ہے (حدیث بخاری)

مردہ اور زندہ برابر نہیں۔ مردے نہ تو سنتے ہیں، نہ بولتے ہیں اور نہ کچھ شعور رکھتے ہیں

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ (البقرۃ : ۲۵۹)

پس اللہ نے اسے سو سال کیلئے مار دیا۔ پھر اُسے اٹھایا۔ کہا کتنے عرصہ پڑے رہے ہو؟ کہنے لگا ایک دن یا اسکا کچھ حصہ۔ فرمایا تم سو سال پڑے رہے ہو!

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ۝ (الانعام: ۳۶)

تحقیق جواب تو وہی دیتے ہیں جو سنتے ہیں۔ اور مردے، ان کو تو اللہ قیامت کو اٹھائے گا پھر وہ اس کی طرف پلٹائے جائیں گے۔

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَا اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى (الانعام: ۱۱۱)

اور اگر ہم ان پر فرشتے بھی اتار دیتے اور مردے بھی ان سے باتیں کرنے لگتے۔

وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى (الرعد: ۳۱)

اور اگر کوئی قرآن ایسا ہوتا کہ اس کے ذریعے پہاڑ چلتے یا زمین پھٹ جاتی یا مردوں سے باتیں کی جا سکتیں۔

اَمْوَاتٌ غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۙ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ۝ (النحل: ۲۱)

مردے ہیں، زندہ نہیں۔ اور یہ بھی نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ۝ (النمل: ۸۰)

تحقیق تم مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ ان بہروں کو جو پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔

وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ۝ فاطر: ۲۲)

اور تم قبر والوں کو نہیں سنا سکتے۔

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝ (الاحقاف: ۵)

اور اس سے بڑا گمراہ اور کون جو ایسوں کو پکارے جو قیامت تک اس کو جواب نہیں دے سکتے اور وہ اسکی پکاروں ہی سے غافل ہیں!

﴿ سنت اور حدیث ﴾

اطاعتِ رسول فرض ہے نہ کہ اپنی مرضی سے

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (آلِ عمران: ۳۲)

کہو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر یہ اعراض کریں تو اللہ بھی کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ط (النساء: ۶۴)

اور ہم نے جو رسول بھی بھیجا ہے تو اس لئے کہ اللہ کے اذن سے اسکی اطاعت کی جائے۔

مَّنْ يُطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ (النساء: ۸۰)

جس نے رسول کی اطاعت کی درحقیقت اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (النور: ۵۶)

اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ (الاحزاب: ۷۱)

اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی وہ بڑی مراد کو پہنچ گیا۔

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ق وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ج (الحشر: ۷)

اور جو رسول تمہیں دیں وہ لے لو اور جس سے منع کریں اس سے باز رہو۔

حدیثِ رسول ﷺ حجت ہے

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ (النجم: ۳۔۴)

وہ اپنے جی سے کچھ نہیں بولتے۔ بلکہ وہ وحی ہوتی ہے جو ان کی طرف بھیجی جاتی ہیں۔

قرآن کی تشریح کرنا نبیؐ کا فرضِ منصبی تھا

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلاً مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ (البقرة: ۱۵۱)

جیسے کہ ہم نے تم میں تمہیں میں سے ایک رسول بھیجا ہے جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور تمہیں پاکیزگی سکھاتا ہے اور کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔

وَاَنْزَلْنَا اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ (النحل: ۴۴)

اور ہم نے تم پر یہ ذکر نازل کیا ہے تاکہ تم لوگوں کے لئے اس کی وضاحت کردو جو انکی طرف نازل کیا گیا ہے۔ تاکہ وہ غور کریں۔

انبیاء پر کتاب کے علاوہ بھی وحی نازل ہوئی

وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ط
(البقرة: ۱۴۳)

اور جس قبلے پر تم پہلے تھے اسے ہم نے اس لئے مقرر کیا تھا تاکہ معلوم کریں کہ کون ہمارے پیغمبر کا تابع بنتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔
(جبکہ بیت المقدس کو قبلہ مقرر کرنے کا حکم قرآن میں نہیں ہے)

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ○ (المومن: ۷۰)

جن لوگوں نے کتاب کو اور جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا اسکو جھٹلایا وہ جلد جان لیں گے۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
(الحشر: ۵)

کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے اور جن کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا سو اللہ کے حکم سے تھا۔
(اللہ کا یہ حکم قرآن میں نہیں ہے)

فَلَمَّا نَبَّأَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ أَنْبَأَكَ هٰذَا قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ○ (التحريم: ۳)

جب پیغمبر نے اس کو وہ بات بتائی تو وہ کہنے لگی کہ آپ کو یہ کس نے بتایا۔ پیغمبر نے کہا مجھے علم اور خبر والے نے بتایا ہے۔ (یہ خبر دینا قرآن میں نہیں ہے)

(قرآن میں مذکورتمام انبیاء پر کتابوں کے نزول کا ذکرنہیں ہے بلکہ صرف چند انبیاء پر ہے۔مگر یہ تمام انبیاء بھی تھےاوران پروحی آتی تھی)

قرآن میں مذکوراحکام اورواقعات کی تشریح حدیث کے بغیرممکن نہیں

وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارۡکَعُوۡا مَعَ الرّٰکِعِیۡنَ O (البقرۃ: ۴۳)
اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

(ان احکام کی تشریح اورعملی صورت احادیث اوراسوہ رسولﷺ میں ہیں)

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَتَّقُوۡنَO (البقرۃ: ۱۸۳)
اے ایمان والوتم پرصوم فرض کئے گئے جیسے تم سے پہلےلوگوں پرفرض کئے گئے تھےتا کہ تم پرہیز گار بنو۔

وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَۃَ لِلّٰہِ (البقرۃ: ۱۹۶)
اورحج اورعمرہ اللہ کے لئے پورا کرو۔

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَلَنۡ یَّکۡفِیَکُمۡ اَنۡ یُّمِدَّکُمۡ رَبُّکُمۡ بِثَلٰثَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ مُنۡزَلِیۡنَ O (آل عمران: ۱۲۴)
جب تم مومنوں سے کہہ رہے تھے کہ کیا یہ کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے نازل کر کے تمہیں مدد دے گا۔

وَعَلَی الثَّلٰثَۃِ الَّذِیۡنَ خُلِّفُوۡا O (التوبۃ:۱۱۸)
اورتین جوملتوی کردیئے گئے۔

وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِیۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِ (الاحزاب: ۳۷)
اورجب تم اس شخص سےجس پراللہ نےاحسان کیااور تم نےاحسان کیا کہہ رہے تھے۔

یٰۤاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نُوۡدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنۡ یَّوۡمِ الۡجُمُعَۃِ فَاسۡعَوۡا اِلٰی ذِکۡرِ اللّٰہِ (الجمعۃ: ۹)
اے اہلِ ایمان جب جمعہ کے دن صلوٰۃ کیلئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرو۔

عیسیٰؑ کا رفع ونزول

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰٓی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ اِلَیَّ (آلِ عمران: ۵۵)

جب اللہ نے فرمایا کہ اے عیسیٰ میں تمہیں پورا واپس لے لوں گا اور اپنی طرف اٹھا لوں گا۔

وَمَا قَتَلُوْهُ یَقِیْنًا ۝ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ ؕ وَکَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ۝ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ج وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَکُوْنُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا ۝

(النساء: ۱۵۷ تا ۱۵۹)

اور انہوں نے یقیناً عیسیٰ کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اس کو اپنی طرف اٹھا لیا۔ اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔ اور (قیامت سے پہلے) کوئی اھل کتاب نہ ہو گا جو انکی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لے آئے۔ اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔

وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ (الزخرف: ۶۱)

اور تحقیق وہ نشانی ہیں قیامت کی۔ پس تم اسمیں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو۔

(نیز دیکھیں صحیح احادیث بخاری و مسلم کہ عیسیٰؑ قرب قیامت دنیا میں آئیں گے)

﴿ متفرق ﴾

طاغوت کا کفر ایمان کی شرط ہے

فَمَنْ یَّکْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَکَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ق

(البقرة: ۲۵۶)

پس جس نے طاغوت کا کفر کیا اور اللہ پر ایمان لایا اس نے مضبوط حلقہ تھام لیا۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِیْ کُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ج (النحل: ۳۶)

اور تحقیق ہم نے ہر امت میں رسول بھیج دیا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو!

وَالَّذِیْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ یَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَی اللّٰهِ (الزمر: ۱۷)

جن لوگوں نے طاغوت سے اجتناب کیا کہ اس کی عبادت کی جائے اور اللہ کی طرف رجوع کیا۔

اسلام میں فرقوں اور پارٹیوں کی کوئی گنجائش نہیں

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا O (آل عمران: ۱۰۳)
اور سب ملکر اللہ کی رسی کو مضبوط تھام لو اور فرقے نہ بنو۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا مِنۡ ۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ (آل عمران: ۱۰۵)
اور ان لوگوں کیطرح نہ ہونا جنہوں نے اپنے پاس واضح دلیلیں آجانے کے بعد فرقے بنالئے اور اختلاف کیا۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَعًا لَّسۡتَ مِنۡهُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ (الانعام: ۱۵۹)
جن لوگوں نے اپنے دین میں فرقے بنالئے اور گروہ گروہ ہوگئے (اے نبی ﷺ) آپ کا ان سے کوئی واسطہ نہیں۔

فَتَقَطَّعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ بَيۡنَهُمۡ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ O (المومنون: ۵۳)
پس انہوں نے اپنا معاملہ جدا جدا کرلیا۔ ہر فرقے کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں خوش ہے۔

وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ O مِنَ الَّذِيۡنَ فَرَّقُوۡا دِيۡنَهُمۡ وَكَانُوۡا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزۡبٍۢ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ O (الروم: ۳۱.۳۲)
اور مشرکوں میں نہ ہونا، ان میں کہ جنہوں نے اپنے دین کو فرقے فرقے کرلیا اور گروہ گروہ ہوگے۔ ہر فرقے کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں خوش ہے۔

اکثریت حق کی دلیل نہیں

وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوۡنَ O (المائدۃ: ۴۹)
اور تحقیق اکثر لوگ نافرمان ہیں۔

قُلۡ لَّا يَسۡتَوِى الۡخَبِيۡثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوۡ اَعۡجَبَكَ كَثۡرَةُ الۡخَبِيۡثِ ۚ (المائدۃ: ۱۰۰)
کہو خبیث اور طیب برابر نہیں ہو سکتے، خواہ خبیث کی کثرت تمہیں اچھی ہی لگے۔

وَاِنۡ تُطِعۡ اَكۡثَرَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ يُضِلُّوۡكَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ (الانعام: ۱۱۶)
اور اگر تم نے اہلِ زمین کی اکثریت کی بات مانی تو وہ تمہیں اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے۔

وَمَاۤ اٰمَنَ مَعَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلٌ O (ھود: ۴۰)
اور نوح پر بہت کم لوگ ایمان لائے تھے۔

وَمَاۤ اَكۡثَرُ النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ O (یوسف: ۱۰۳)
اور لوگوں کی اکثریت خواہ تم جتنا بھی چاہو ایمان نہیں لائے گی۔

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَO (یوسف: ۱۰۶)

اورلوگوں کی اکثریت اللہ پر ایمان نہیں رکھتی مگر شرک کرتے ہوئے۔

كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَO (روم: ۴۲)

ان کی اکثریت مشرک تھی۔

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِیَ الشَّكُوْرُO (سبا: ۱۳)

میرے بندوں میں شکرگزار بہت کم ہیں۔

قانون ساز صرف اللہ، اسکے مقابل کوئی قانون ساز نہیں

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ط يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَO (الانعام: ۵۷)

حکم اللہ ہی کے لئے ہے۔ وہ حق بیان فرماتا ہے۔ اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ (الاعراف: ۵۴)

دیکھو مخلوق بھی اسی کی اور حکم بھی اسی کا۔

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ (الرعد: ۴۱)

اللہ حکم کرتا ہے، کوئی اسکے حکم کو رد کرنے والا نہیں۔

وَلَا يُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًاO (الکھف: ۲۶)

اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَأْذَنْ م بِهِ اللّٰهُ ط وَلَوْلَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِیَ بَيْنَهُمْ ط وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌO (الشوریٰ: ۲۱)

کیا ان کے کوئی شریک ہیں جنہوں نے دین کا کوئی ایسا راستہ ان کے لئے مقرر کر دیا ہے جس کی اجازت اللہ نے نہیں دی۔ اور اگر فیصلے کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَیْءٍ فَحُكْمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ (الشوریٰ: ۱۰)

اور تم جس بات میں بھی اختلاف کرو تو اسکا فیصلہ اللہ کی طرف سے ہی ہوگا۔

ایمان کے ساتھ آزمائش ہے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ط وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ (البقرة: ۱۵۵)

اور ضرور ہم کسی قدر ڈر اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے تمہیں آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دو۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ط مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا (البقرة:۲۱۴)	کیاتم سمجھتے ہو کہ تم یوں ہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ تم پر پہلے کے لوگوں کی سی مشکلیں تو پیش آئی ہی نہیں۔ انکو بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور وہ ہلا ہلا دیئے گئے۔
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَا اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا (التوبة: ۵۱)	کہو ہمیں کوئی تکلیف نہیں پہنچ سکتی مگر جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہو۔
وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ط (الانبیاء:۳۵)	اور ہم تم کو سختی اور آسودگی میں آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں۔
اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْآ اَنْ يَّقُوْلُوْآ اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَO (العنکبوت: ۱)	کیا لوگ یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ یہ کہنے کے بعد کہ وہ ایمان لے آئے، انکو یونہی چھوڑ دیا جائے گا اور انکی آزمائش نہیں کی جائیگی۔
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالاً شَدِيْداًO (الاحزاب: ۱۱)	وہاں مومن آزمائے گئے اور شدید ہلا ہلا دیئے گئے۔

مومن کا مددگار اللہ ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ (البقرة:۲۵۷)	اللہ مومنوں کا مددگار ہے، ان کو ظلمات سے نکال کر نور میں لاتا ہے۔
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ج وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ م بَعْدِهٖ ط وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَO (آل عمران: ۱۶۰)	اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آ سکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کر سکے۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے۔

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ بِاَعۡدَآئِکُمۡ ؕ وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا ۙ٘ وَّکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیۡرًا O (النساء: ۴۵)	اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اللہ کارساز کافی ہے۔اور اللہ مددگار کافی ہے۔
اِنَّ اللّٰہَ یُدَافِعُ عَنِ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا (الحج:۳۸)	اللہ مومنوں سے ان کے دشمنوں کو ہٹا تا رہتا ہے۔
وَاعۡتَصِمُوۡا بِاللّٰہِ ؕ ہُوَ مَوۡلٰکُمۡ ۚ فَنِعۡمَ الۡمَوۡلٰی وَنِعۡمَ النَّصِیۡرُ O (الحج: ۷۸)	تو اللہ سے تمسّک کئے رہو۔ وہ تمہارا مددگار ہے۔ کیا خوب کارساز اور کیا خوب مددگار ہے۔
وَکَفٰی بِرَبِّکَ ہَادِیًا وَّنَصِیۡرًا O (الفرقان: ۳۱)	اور تمہارا رب ہدایت دینے اور مدد کرنے کو کافی ہے۔
وَکَانَ حَقًّا عَلَیۡنَا نَصۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ O (الروم:۴۷)	اور مومنوں کی مدد ہم پر ضروری تھی۔
اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَیَوۡمَ یَقُوۡمُ الۡاَشۡہَادُ O (المومن: ۵۱)	ہم ضرور اپنے رسولوں کی اور جو لوگ ایمان لائے ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (اس دن بھی)۔

دنیاوی آسودگی اللہ کی خوشنودی کی دلیل نہیں

زُیِّنَ لِلَّذِیۡنَ کَفَرُوا الۡحَیٰوۃُ الدُّنۡیَا وَیَسۡخَرُوۡنَ مِنَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۘ (البقرۃ:۲۱۲)	کافروں کے لئے دنیا کی زندگی خوشنما بنا دی گئی ہے اور وہ مومنوں کی ہنسی اڑاتے ہیں۔
وَقَالَ مُوۡسٰی رَبَّنَاۤ اِنَّکَ اٰتَیۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَاَہٗ زِیۡنَۃً وَّاَمۡوَالًا فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۙ (یونس: ۸۸)	اور موسیٰ نے کہا اے رب تو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں بہت ساز و سامان اور مال دے رکھا ہے۔
وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡہِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا ۙ اَیُّ الۡفَرِیۡقَیۡنِ خَیۡرٌ مَّقَامًا وَّاَحۡسَنُ نَدِیًّا O (مریم: ۷۳)	اور جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریقوں میں سے مکان کس کے اچھے ہیں اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں۔

وَاٰتَیۡنٰهُ مِنَ الۡکُنُوۡزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَه، لَتَنُوۡٓءُ بِالۡعُصۡبَةِ اُولِی الۡقُوَّةِ ق (القصص: ۷۶)

اور ہم نے قارون کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں۔

فَلَا یَغۡرُرۡکَ تَقَلُّبُهُمۡ فِی الۡبِلَادِ O (المومن: ۴)

تو ان کافروں کی ملکوں میں چلت پھرت تمہیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔

وَمَا الۡحَیٰوةُ الدُّنۡیَآ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ O (الحدید: ۲۰)

اور دنیا کی زندگی تو دھوکے کا سامان ہے۔

مَآ اَغۡنٰی عَنِّیۡ مَالِیَهۡ O هَلَکَ عَنِّیۡ سُلۡطٰنِیَهۡ O (الحاقه: ۲۸. ۲۹)

آج میرا مال میرے کسی کام نہ آیا۔ میری سلطنت ختم ہوگئی!

اللہ غور و فکر اور رجوع کرنے والے کو ہدایت دیتا ہے

وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّکَ مُسۡتَقِیۡمًا ط قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّذَّکَّرُوۡنَ O (الانعام: ۱۲۶)

اور یہی تمہارے پروردگار کا سیدھا راستہ ہے۔ جو لوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔

قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ یُضِلُّ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَهۡدِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ اَنَابَ O (الرعد: ۲۷)

کہو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے اس کو ہدایت دیتا ہے۔

وَالَّذِیۡنَ جَاهَدُوۡا فِیۡنَا لَنَهۡدِیَنَّهُمۡ سُبُلَنَا ط وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ O (العنکبوت: ۶۹)

جن لوگون نے ہماری راہ میں کوشش کی ان کو ہم ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے۔ اور اللہ تو نیکو کاروں کے ساتھ ہے۔

اَللّٰهُ یَجۡتَبِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ وَیَهۡدِیۡۤ اِلَیۡهِ مَنۡ یُّنِیۡبُ O (الشوریٰ: ۱۳)

اللہ جسے چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اسکی طرف رجوع کرے اسے اپنی طرف رستہ دکھاتا ہے۔

ہدایت پانے کے لئے غور وفکر

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡکِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِیۡهَا مِنۡ کُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَتَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ۝
(البقرة: ۱۶۴)

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں، اور رات اور دن کے ادل بدل میں، اور کشتیوں میں جو سمندر میں چلتی ہیں کہ اس کے ساتھ لوگوں کو نفع دے، اور پانی میں جو اللہ بادل سے اتارتا ہے پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اس کے اندر ہر قسم کے جانور پھیلاتا ہے، اور ہواؤں کے ہیر پھیر میں، اور بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان کام میں لگایا گیا ہے، اُن لوگوں کے لئے یقینی نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

یُنۡۢبِتُ لَکُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ وَالزَّیۡتُوۡنَ وَالنَّخِیۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ کُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوۡمٍ یَّتَفَکَّرُوۡنَ ۝ وَسَخَّرَ لَکُمُ الَّیۡلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ۝ وَمَا ذَرَاَ لَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوۡمٍ یَّذَّکَّرُوۡنَ ۝
(النحل: ۱۱ تا ۱۳)

اسی سے وہ تمہارے لیے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو فکر کرتے ہیں۔ اور اس نے تمہارے لئے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے اور ستارے بھی اس کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔ اور جو کچھ اس نے تمہارے لئے زمین میں پیدا کیا ہے اس کے مختلف رنگ ہیں۔ یقیناً اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانی ہے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ O (النحل: ۱۷)

بھلا جس نے یہ سب پیدا کیا ہے وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جس نے کچھ نہیں پیدا کیا۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ O (الحج: ۴۶)

تو کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں۔ پس ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے، یا کان ہوتے جن سے وہ سنتے۔ کیونکہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں، بلکہ دل اندھے ہوجاتے ہیں جو سینوں میں ہیں۔

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ O اَمَّنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ O اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ O اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے بادل سے پانی اتارا، پھر ہم نے اس کے ذریعے خوشنما باغ اگائے، تمہارے لئے (ممکن) نہ تھا کہ اُن کے درختوں کو اُگاتے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود بھی ہے۔ بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو ایک طرف جھک گئے ہیں۔ بھلا کس نے زمین کو قرارگاہ بنایا اور اس کے اندر دریا بنائے اور اس کے لئے پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے درمیان روک بنائی، کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود بھی ہے۔ بلکہ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔ بھلا کون بیقرار کی فریاد کو پہنچتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اسکی مصیبت کو دور کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین میں حاکم بناتا ہے۔ کیا اللہ کے

يَـدَیْ رَحْمَتِہٖ ط ءَ اِلٰـہٌ مَّعَ اللّٰہِ ط تَـعٰلَی اللّٰہُ عَـمَّـا یُشْرِکُوْنَ O اَمَّـنْ یَّـبْـدَؤُا الْـخَلْقَ ثُمَّ یُـعِیْـدُہٗ وَمَـنْ یَّـرْزُقُـکُـمْ مِّـنَ السَّـمَـآءِ وَالْاَرْضِ ط ءَ اِلٰـہٌ مَّـعَ الـلّٰـہِ ط قُـلْ ھَـاتُوْا بُـرْھَانَکُمْ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ O قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِـی السَّـمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْـبَ اِلَّا اللّٰہُ ط وَمَا یَشْعُرُوْنَ اَیَّانَ یُبْعَثُوْنَ O

(النمل: ٦٠ تا ٦٥)

ساتھ (کوئی اور) الٰہ بھی ہے۔ تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ بھلا کون مخلوق کو پہلے پیدا کرتا ہے پھر اسے لوٹاتا رہتا ہے اور کون تمہیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ (کوئی اور) معبود بھی ہے۔ کہو اپنی دلیل لاؤ، اگر تم سچے ہو۔ کہو جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے اللہ کے کوئی غیب کو نہیں جانتا اور وہ نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

ضَـرَبَ لَـکُمْ مَّثَلاً مِّنْ اَنْفُسِکُمْ ط ھَلْ لَّکُمْ مِّـنْ مَّـا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ مِّنْ شُرَکَآءَ فِیْ مَا رَزَقْـنٰـکُـمْ فَـاَنْتُـمْ فِیْـہِ سَوَآءٌ تَخَـافُوْنَھُمْ کَـخِیْـفَتِـکُمْ اَنْفُسَکُمْ ط کَـذٰلِکَ نُـفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ O

(الروم: ٢٨)

وہ تمہارے لئے تمہاری اپنی مثال بیان کرتا ہے کہ ان میں سے جن کے تمہارے ہاتھ مالک ہیں۔ اس رزق میں جو ہم نے تمہیں دیا ہے وہ تمہارے شریک ہیں کہ تم (سب) اس میں برابر ہو، ان کی تم ایسی پرواہ کرتے ہو جیسی کہ اپنی، اسی طرح ہم ان لوگوں کے لئے باتیں کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں۔

وَفِـی الْاَرْضِ اٰیٰـتٌ لِّـلْـمُـوْقِنِیْنَ O وَفِـیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ O

(الزاریات: ٢٠. ٢١)

اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین کرنے والوں کے لئے اور تمہارے نفسوں میں۔ تو کیا تم دیکھتے نہیں۔

وَالسَّـمَـآءَ بَـنَیْـنٰھَا بِاَیْدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ O وَالْاَرْضَ فَـرَشْـنٰھَا فَنِعْمَ الْمٰھِدُوْنَ O وَمِنْ کُـلِّ شَـیْءٍ خَـلَـقْـنَـا زَوْجَیْـنِ لَـعَـلَّـکُمْ تَذَکَّرُوْنَ O فَفِرُّوْا اِلَی اللّٰہِ ط اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ

اور آسمان کو ہم نے قوت کے ساتھ بنایا اور ہم وسیع قدرت والے ہیں۔ اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا، سو ہم کیا خوب بنانے والے ہیں۔ اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے پیدا کیے، تا کہ تم نصیحت حاصل کرو۔ سو اللہ

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ O وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهاً اٰخَرَ ط اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ O (الزاریات: ۴۷ تا ۵۱)

کی طرف دوڑو، میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا ڈرانے والا ہوں۔اور اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بناؤ، میں اس کی طرف سے تمہارے لئے کھلا ڈرانے والا ہوں۔

انسان کے عمل کا صلہ اسے ہی ملے گا (ایصالِ ثواب کا رد)

تِلْکَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ج لَهَا مَا کَسَبَتْ وَلَکُمْ مَّا کَسَبْتُمْ ج وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا کَانُوْا يَعْمَلُوْنَO (البقرة: ۱۴۱)

وہ جماعت گزر چکی، انکو وہ ملے گا جو انہوں نے کیا اور تم کو وہ جو تم نے کیا۔اور جو عمل وہ کرتے تھے، ان کا تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ O (البقرة: ۲۷۲)

اور جو مال تم (اللہ کیلئے) خرچ کرو گے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا کوئی نقصان نہ کیا جائے گا۔

ثُمَّ تُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا کَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ O (البقرة: ۲۸۱)

پھر ہر شخص اپنے کئے کا پورا پورا بدلہ پائے گا اور ان کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔

لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اکْتَسَبَتْ (البقرة: ۲۸۶)

اچھے کام کرے گا تو اسکا صلہ ملے گا، برے کرے گا تو وبال اٹھائے گا۔

وَلَا تَکْسِبُ کُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ج وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ج (الانعام: ۱۶۴)

اور جو کوئی کام کرتا ہے تو اسکا ضرر اسی کو ہوگا۔اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ قف وَاِنْ اَسَأْتُمْ فَلَهَا ط (بن اسرائیل: ۷)

اگر تم نیکو کاری کرو گے تو اپنی جانوں کیلئے، اور اگر برائی کرو گے تو وبال بھی تمہاری جانوں پر ہوگا۔

جنات اور ان کا اختیار

وَيَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ج (المائدہ: ۹۱)

اور وہ (شیطان) تمہیں نماز اور ذکر سے روک دے۔

يُوحِی بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا (الانعام: ۱۱۲)

وہ دھوکہ دینے کیلئے ایک دوسرے پر ملمّع کی باتیں ڈالتے ہیں۔

وَاِنَّ الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِهِمْ لِیُجَادِلُوْكُمْ (الانعام: ۱۲۱)

اور شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں بات ڈالتے ہیں تاکہ یہ تم سے جھگڑا کریں۔

وَیَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا ج یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ الْاِ نْسِ ج وَقَالَ اَوْلِیٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِیْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ط قَالَ النَّارُ مَثْوٰكُمْ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ

(الانعام:۱۲۸)

اور جس دن وہ سب کو جمع کرے گا، اے گروہ جنات تم نے انسانوں سے بہت فائدے حاصل کئے۔ تو انسانوں میں جو انکے دوست ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار ہم ایک دوسرے سے فائدے حاصل کرتے رہے اور آخر اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر کیا تھا۔ فرمائے گا آگ تمہارا ٹھکانا ہے ہمیشہ اسی میں رہو گے۔

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ O (الاعراف: ۲۷)

ہم نے شیاطین کو ان لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط (الاعراف: ۲۰۰)

اور اگر شیطان کیطرف سے تمہارے دِل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو اللہ سے پناہ مانگو۔

اِنَّهٗ لَیْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ O اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَی الَّذِیْنَ یَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ O (النحل: ۹۹.۱۰۰)

کیونکہ اس کا کوئی غلبہ اُن لوگوں پر نہیں جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اس کا غلبہ صرف انہی لوگوں پر ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور جو اس کے ساتھ شریک بنانے والے ہیں۔

هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰی مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ O تَنَزَّلُ عَلٰی كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ O یُّلْقُوْنَ

کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ ہر جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔ وہ کان لگاتے ہیں

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ O اوران میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

(الشعرا: ۲۲۱ یا ۲۲۳)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِO اور میں نے جنوں اور انسانوں کوصرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

(الزاریات: ۵٦)

اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ O (الناس: ۵) جولوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

آپ نے دیکھا کہ قرآن میں جنّات کا اختیارصرف انسان کے دل و دماغ میں وسوسہ ڈالنے تک کا بتایا گیا ہے۔اس سے آگے مادی طور پر دخل اندازی کہیں نہیں آئی۔اب یہ جو جنّات کا آنا،سوار ہوجانا وغیرہ بتاتے ہیں، یہ سب قصے کہانیاں ہیں اور پیروں مولویوں کا اپنے کاروبار کو چمکانے کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے۔

شفاعت صرف اللہ کے اختیار میں،اسی کی مرضی سے ہوگی

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ (البقرة.۲۵۵) کون ہے جو اسکی اجازت کے بغیر اس کے پاس شفاعت کر سکے۔

لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِیٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَO (الانعام: ۵۱) اس کے سوا نہ تو انکا کوئی دوست ہوگا اور نہ شفاعت کرنے والا،شاید کہ یہ پرہیز گار بنیں۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗO (سبا: ۲۳) اور اسکے ہاں سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اسے جس کے لئے وہ اجازت دے۔

اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ مَنْ فِی النَّارِ (الزمر: ۱۹) تو کیا تم دوزخی کو رہائی دلا سکتے ہو۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعاً (الزمر: ۴۴) کہدو کہ شفاعت تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفّاً ط لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَاباً (النباء: ۳۸) جس دن جبرائیل اور دیگر فرشتے صف باندھے کھڑے ہوں گے۔کوئی بول نہ سکے گا سوائے جسے اللہ اجازت دے اور وہ بات بھی درست کہے۔

کفار ومشرکین کی شفاعت ہرگز نہ ہوگی اور انکے سفارشی ان سے گم ہوجائیں گے

وَمَا نَرٰی مَعَکُمْ شُفَعَآءَ کُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّھُمْ فِیْکُمْ شُرَکٰٓوءُ ا ط
(الانعام: ۹۴)

اور آج ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان شفاعت کرنے والوں کو بھی نہیں دیکھ رہے جن کے متعلق تمہارا گمان تھا کہ وہ تمہارے شریک ہیں۔

فَھَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَیَشْفَعُوْا لَنَآ O
(الاعراف: ۵۳)

تو کیا آج ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہماری شفاعت کر سکیں۔

فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِیْنَ O
(الشعراء: ۱۰۰)

تو ہماری شفاعت کرنے والا آج کوئی نہیں۔

وَلَمْ یَکُنْ لَّھُمْ مِّنْ شُرَکَآئِھِمْ شُفَعٰٓوءُ ا وَکَانُوْا بِشُرَکَآئِھِمْ کَافِرِیْنَ O
(الروم: ۱۳)

اور ان کے شریکوں میں کوئی انکا شفاعتی نہ ہوگا اور وہ اپنے شریکوں سے نامعتقد ہوجائیں گے۔

مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ O
(المومن: ۱۸)

ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہوگا، اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات قبول کی جائے۔

قیامت

قیامت اچانک آئے گی۔ اس کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں

ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط لَا تَأْتِیْکُمْ اِلَّا بَغْتَۃً ط یَسْئَلُوْنَکَ کَاَنَّکَ حَفِیٌّ عَنْھَا ط قُلْ اِنَّمَا عِلْمُھَا عِنْدَ اللّٰہِ وَلٰکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَO (الاعراف: ۱۸۷)

وہ زمین و آسمان میں ایک بھاری بات ہوگی اور تم پر اچانک آئے گی۔ یہ تم سے ایسے پوچھتے ہیں کہ گویا تم اس کو خوب جانتے ہو۔ کہو اسکا علم تو صرف اللہ کو ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اس دِن کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا

وَاتَّقُوْا يَوْماً لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئاً وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ O (البقرة: ۴۸)

ڈرو اس دن سے جب کوئی کسی کے کچھ کام نہیں آئے گا۔ اور نہ کوئی سفارش قبول کی جائے گی۔ اور نہ کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا اور نہ لوگ کوئی مدد پا سکیں گے۔

وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْماًO يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ط يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ م بِبَنِيْهِ O وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ O وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُؤْيْهِ O وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعاً لا ثُمَّ يُنْجِيْهِ O كَلَّا ط اِنَّهَا لَظٰى O نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰىO (المعارج: ۱۰ تا ۱۶)

اور دوست دوست کو نہ پوچھے گا۔ سامنے دیکھ رہے ہوں گے۔ مجرم چاہیگا کہ کاش وہ اس دن کے عذاب کا (کوئی سا) فدیہ دے سکتا۔ اپنے بیٹے۔ اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی۔ اور اپنا کنبہ جو اسے پناہ دیتا تھا۔ اور سب کوئی جو زمین میں ہیں۔ پھر یہ اسے چھڑا دے۔ ہرگز نہیں وہ شعلہ مارتی ہوئی آگ ہے۔ ہاتھ پاؤں کو کھا جانے والی۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ O يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ O وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ O وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ O لِكُلِّ امْرِیءٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيْهِ O (عبس: ۳۳ تا ۳۷)

سو جب (قیامت کا) غُل مچے گا۔ جس دن انسان اپنے بھائی سے بھاگے گا۔ اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے۔ ہر انسان کو اس دِن بس اپنی ہی فکر ہوگی جو اسے بس کرے گی۔

اس دن بدلہ پورا ملے گا، کسی پر ظلم نہ ہوگا

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ

اور کتاب رکھی جائے گی تو تُو مجرموں کو اس سے جو اس میں ہے، ڈرتے ہوئے دیکھے گا اور وہ کہیں گے اے

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّا اَحْصٰهَا ج وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ط وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا O

(الکھف: ۴۹)

ہم پر افسوس! یہ کیسی کتاب ہے کہ نہ چھوٹی بات کو پیچھے چھوڑتی ہے اور نہ بڑی کو مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا موجود پائیں گے اور تیرا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَه، O وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَه، O

(الزلزال: ۸.۷)

تو جس نے کوئی ذرّہ برابر بھلائی کی ہوگی اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے کوئی ذرّہ برابر بدی کی ہوگی اسے دیکھ لے گا۔

مجرم افسوس کرے گا اور دنیا میں دوبارہ جانے کی آرزو کرے گا

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ط (النساء: ۴۲)

جس دن کافر اور رسول کے نافرمان آرزو کریں گے کہ کاش وہ مٹی میں برابر کردیئے گئے ہوتے۔

وَلَوْ تَرٰى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ O

(الانعام: ۲۷)

اور کاش کہ تم دیکھو جب یہ دوزخ کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش ہم پھر دنیا میں بھیج دئے جائیں اور اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور مومن ہوجائیں۔

اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ط

(الاعراف: ۵۳)

یا دنیا میں واپس بھیج دئے جائیں تا کہ جو کام ہم پہلے کرتے تھے انکی بجائے اور کام کریں۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا O يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِىْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا O لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ط وَكَانَ

اور جس دن ظالم اپنے دونوں ہاتھ کاٹے گا، کہے گا اے کاش میں نے رسول کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔ مجھ پر افسوس! کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھے ذکر سے بہکا دیا، اس کے بعد

الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا Oوَقَالَ الرَّسُوْلُ
يَـا رَبِّ اِنَّ قَـوْمِـی اتَّـخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
مَهْجُوْراً O (الفرقان: ۲۷ تا ۲۹)

کہ وہ میرے پاس آ گیا تھا۔ اور شیطان (آخر) انسان کو اکیلا چھوڑ دیتا ہے۔ اور رسول نے کہا اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا۔

فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
(الشعرا. ۱۰۲)

اے کاش ہمیں دنیا میں پھر جانا ہو تو ہم مومنوں میں ہو جائیں۔

يَـوْمَ تُـقَـلَّـبُ وُجُـوْهُهُـمْ فِـی النَّارِ يَقُوْلُوْنَ
يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا O
(الاحزاب: ۶۶)

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے کہیں گے اے کاش ہم نے اللہ اوراس کے رسول کی اطاعت کی ہوتی۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰىO
يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِیْO
(الفجر: ۲۳. ۲۴)

اس دن انسان متنبہ ہو گا مگر اب انتباہ کا کیا فائدہ! کہے گا اے کاش میں نے اپنی زندگی کیلئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔

قیامت کے بعض احوال

يَوْمَ نَطْوِی السَّمَآءَ كَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ
(الانبیاء: ۱۰۴)

جس دن ہم آسمان کو ایسے لپیٹ لیں گے جیسے خطوں کا طومار۔

كَـاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْا اِلَّا
سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ (الاحقاف: ۳۵)

جب وہ اس دن کو دیکھیں گے جسکا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو گویا دنیا میں دن کا کچھ حصہ رہے تھے۔

اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍ ؕ بَـعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا
الْمُتَّقِيْنَ O (الزخرف: ۶۷)

دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں گے مگر متقی لوگ۔

وَحُـمِـلَـتِ الْاَرْضُ وَالْـجِبَـالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً
وَّاحِدَةً O (الحاقة: ۱۴)

اورزمین اور پہاڑ دونوں اٹھالئے جائیں گے پھر یک بارگی توڑ پھوڑ کر برابر کردئے جائیں گے۔

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ O وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ O وَلَا يَسْئَلُ حَمِيْمٌ حَمِيْماً O يُبَصَّرُوْنَهُمْ ط يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ بِبَنِيْهِ O وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ O وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُؤْيِهِ O وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعاً ثُمَّ يُنْجِيْهِ O كَلَّا ط اِنَّهَا لَظٰى O نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى O

(المعارج: ۸ تا ۱۶)

جس دن آسمان ایسے ہو جائے گا جیسے پگھلا ہوا تانبا۔اور پہاڑ جیسے رنگین اون۔اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔اگرچہ ان کو دیکھ رہے ہوں گے۔مجرم چاہے گا کاش کہ وہ فدیہ میں اپنے بیٹے کو دے دے،عذاب سے بچنے کے لئے۔اور اپنی بیوی کو اور اپنے بھائی کو۔اور اپنا خاندان جو اسکو جگہ دیتا تھا۔اور جو زمین میں ہیں سب۔پھر اپنے آپ کو نجات دلا دے۔ ہر گز نہیں، بے شک وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔کھال کو ادھیڑ دینے والی۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ O يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ O وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ O وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ O لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ O وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ O ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ O وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ O تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ O اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ O

(عبس: ۳۳ تا ۴۲)

سو جب قیامت کا غل مچے گا۔جس دن انسان اپنے بھائی سے بھاگے گا۔اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے۔ ہر انسان کے لئے اس دن ایک ہی کام (اپنی فکر) ہوگا جو اسے کافی ہوگا۔ کچھ منہ اس دن چمک رہے ہوں گے۔خوش خبری کو پا لینے والے۔اور کچھ منہ اس دن گرد آلود ہوں گے۔سیاہی اُن پر چھائی ہوگی۔یہی کافر بدکردار ہیں۔

فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى O يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى O وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ يَّرٰى O فَاَمَّا مَنْ طَغٰى O وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا O فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِىَ الْمَاْوٰى O

(النازعات: ۳۴ تا ۳۹)

سو جب بڑی آفت آئے گی۔جس دن انسان یاد کرے گا اپنے کاموں کو۔اور دوزخ اس کے لئے ظاہر ہو جائے گی جو دیکھتا ہے۔سو جس نے سرکشی کی۔اور دنیاوی زندگی کو مقدم رکھا۔تو دوزخ ہی اسکا ٹھکانا ہے۔

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ O وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوْشِ O (القارعة: ۴. ۵)

جس دن لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح ہوں گے۔اور پہاڑ جیسے دھنکی ہوئی رنگین اون۔

قیامت کی بعض نشانیاں

حَتّٰی اِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوْجُ وَمَأْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنسِلُوْنَ O (الانبياء: ۹۶)

یہاں تک کہ یاجوج اور ماجوج کھول دیئے جائیں گےاور وہ ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے۔

وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ (النمل: ۸۲)

اور جب ان پر وعدہ پورا ہوگا تو ہم انکے لئے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا۔

وَإِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ (الزخرف: ۶۱)

اور بے شک وہ (عیسیٰؑ) قیامت کی نشانی ہے۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ O (الدخان: ۱۰)

تو انتظار کرو اس دن کا کہ جب آسمان صریح دھویں سے بھر جائے۔

حسرت کا دن

وَلَوْ تَرٰى إِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيَاتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَO (الانعام: ۲۷)

اور کاش تم دیکھو کہ جب یہ آگ کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش کہ ہم دنیا میں واپس لوٹا دیئے جائیں تا کہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلاًO يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِى لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلاً O لَقَدْ اَضَلَّنِىْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِىْ ؕ (الفرقان: ۲۷تا ۲۹)

اور جس دن ظالم اپنے دونوں ہاتھ کاٹے گا، کہے گا اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔مجھ پر افسوس! کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔اس نے مجھے ذکر سے بہکا دیا،اس کے بعد کہ وہ میرے پاس آ گیا تھا۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ م وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَO (مریم: ۳۹)

اور ان کو حسرت کے دِن سے ڈرا دو جب بات فیصل کر دی جائیگی اور وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَاO وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَ نَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَاO رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْناً كَبِيْرًا O (الاحزاب: ٦٦ تا ٦٨)

جس دن ان کے منہ آگ میں الٹائے جائیں گے کہیں گے اے کاش! ہم نے اللہ کی اور رسول کی اطاعت کی ہوتی۔اور کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی تو انہوں نے ہمیں رستے سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے رب انہیں دوگنا عذاب دے اوران پر بہت بڑی لعنت کر۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَO اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ O اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ O بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ O وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ط اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ O (الزمر: ٥٦ تا ٦٠)

(ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہے ہائے افسوس اس تقصیر پر جو میں نے اللہ کی جناب میں کی اور میں تو ہنسی کرنے والوں میں سے تھا۔ یا کہے کہ اگر اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں بھی متقیوں میں سے ہوتا۔ یا جب عذاب دیکھے تو کہے، اگر میرے لئے لوٹ کر جانا ہوتا تو میں نیکی کرنے والوں میں سے ہوتا۔ ہاں میری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں مگر تو نے انہیں جھٹلا دیا اور تکبر کیا اور تو منکروں میں سے تھا۔ اور قیامت کے دن تو ان لوگوں کے دیکھے گا کہ جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا ان کے منہ کالے ہیں، کیا متکبروں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں۔

قرآن کی فریاد

طاقوں میں سجایا جاتا ہوں، آنکھوں سے لگایا جاتا ہوں
تعویذ بنایا جاتا ہوں، دھو دھو کے پلایا جاتا ہوں

جزدان حریر و ریشم کے اور پھول ستارے چاندی کے
پھر عطر کی بارش ہوتی ہے، خوشبو میں بسایا جاتا ہوں

جب قول و قَسم لینے کیلئے تکرار کی نوبت آتی ہے
پھر میری ضرورت ہوتی ہے، ہاتھوں پہ اٹھایا جاتا ہوں

کس بزم میں مجھ کو بار نہیں، کس عرس میں میری دھوم نہیں
پھر بھی میں اکیلا رہتا ہوں، مجھ سا بھی کوئی مظلوم نہیں

مجھ سے یہ محبت کے دعوے، قانون پہ راضی غیروں کے
یوں بھی مجھے رسواء کرتے ہیں، یوں بھی میں ستایا جاتا ہوں

کیا آپ نے قرآن کا "مطالعہ" کیا ہے۔ اگر نہیں تو اس سے زیادہ محرومی کی بات اور کیا ہو سکتی ہے!

لوگوں کا حال تو یہ ہے کہ:

- صبح اٹھتے ہی اخبار پڑھنے کے لئے بے چین رہتے ہیں۔
- رسائل کا شوق سے مطالعہ کرتے ہیں۔ اپنے اپنے مسلک کے جرائد لے کر بیٹھ جاتے ہیں۔
- دنیا بھر کی کتابیں پڑھنے کے لئے وقت نکال لیتے ہیں۔
- لیکن اللہ کی کتاب پڑھنے کے لئے ان کے پاس وقت نہیں ہے۔

حالانکہ:

- نزولِ قرآن کا آغاز ہی اس کو پڑھنے کے حکم "اقراء" سے ہوا ہے۔
- یہ صرف تلاوت کے لئے نہیں بلکہ سمجھ کر پڑھنے اور ہدایت حاصل کرنے کے لئے نازل ہوا ہے۔
- یہ مُردوں کو بخشوانے کیلئے نہیں بلکہ زندوں پر ہدایت کی راہ کھولنے کیلئے نازل ہوا ہے۔
- یہ انسان کو غور و فکر کی دعوت دیتا ہے، تاکہ اسکا عقیدہ درست ہو اور زندگی سنور جائے۔
- یہ مطالبہ کرتا ہے کہ دنیا کی زندگی اس کے مطابق گزاری جائے۔

تو:

- کیا یہ مقاصد دیواروں پر "یہ جو کتاب ہے۔ درسِ انقلاب ہے" لکھنے سے پورے ہو جائیں گے۔
- یا اس کتاب کو صرف "مکمل ضابطہ حیات" کہنے سے مسئلے حل ہو جائیں گے۔
- کیا یہ مقاصد قرآن کے "مطالعے" کے بغیر پورے ہو سکتے ہیں۔
- ہم میں ایسے کتنے لوگ ہیں جنہوں نے کم از کم ایک مرتبہ ہی قرآن کو سمجھ کر پڑھا ہو؟

آیئے اس غفلت کے پردے کو چاک کریں اور قرآن کے مطالعہ کو عام کریں!

رابطہ: 0321-9207136